UNIVERSAL LIBRARY
OU_222066
UNIVERSAL LIBRARY

انشای خرد افروز

مولفہ منشی قمر الدین خان اکبرابادی مروجہ

مکاتب سرکاری واسطے افادہ عام وافاضہ انام کے

مطبع شعلہ طور واقع بلدہ کانپور مین طبع ہوئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

خداوند تعالیٰ نے انسان کو جوہر نطق عطا کر کے جمیع حیوانات سے ممتاز و سرفراز کیا اور نطق دو پیرایہ مین ظاہر ہوتا ہے ایک تقریر دوم تحریر سو کبھی تو انسان بوسیلہ تقریر شیرین کلامی اور خوش بیانی سے بولنا چالتا ہے اور کبھی بذریعہ تحریر یکدیگر کے مطالب دلی سے آگاہ ہوتا ہے ہر چند تقریر و تحریر اپنے اپنے محل پر دونون ضروری اور کارروائی کے لیے درکار ہین مگر بہ نسبت تقریر کے تحریر مشکل ہے بدون اکتساب کے نہین آتی اسواسطے اوسکے قاعدے اور طریقے قلم بند کرنا بہت ضرور پڑا چنانچہ اکثر ارباب فہم و ذکا نے فارسی زبان مین تحریر کے طریقے جنھین انشا کہتے ہین لکھے مگر ازانجا کہ فی زماننا ہندوستان مین اُردو زبان جاری ہے فارسی انشا سے کام کم چلتا ہے اس لیے صاحبان عالیشان حکام زبان نے فائدہ

عام کے واسطے تعلیم علوم خصوص اُردو کی تہذیب فرمائی اور طلبا کے حق مین صرف
فارسی پڑھنا کافی نجانکر فارسی کے شمول مین اُردو کے قواعد کی تعلیم بھی ضروری
جانی اور ہر فن کی کتابین اُردو زبان مین تصنیف وتالیف کرا کے علم کو آسان کردیا
اب یہ انشا بھی بایماے حکام اُردو زبان مین مبتدیون کے لیے مرتب
ہوئی اور اسمین بعضے ضروری قاعدے اور خطوط وعرائض وغیرہ جن سے کچھ یون کے کام
کی واقفیت اور خط وکتابت سے آگاہی ہو لکھکر اسکو دو قسم پر منقسم کیا اور خرد افروز
اسکا نام رکھا **پہلی قسم** مین اُردو کی ماہیت اور اُسکے بعض قواعد اور انشا کے
طریقے اور خطوط اور رقعے وغیرہ **دوسری قسم** مین عرضیان اور پروانے
اور پٹہ اور قبولیت اور قبالہ وسرخط وغیرہ +

پہلی قسم

پوشیدہ نرہے کہ اُردو زبان بادشاہی لشکر کی بولی ہے جن دنون ایران کی
فوج ہندوستان مین آئی تو لشکر مین جسے اُردو کہتے تھے ہر قوم کے آدمی
جمع ہوتے اور اپنی اپنی بولیان بولتے رفتہ رفتہ شاہجہان بادشاہ کے
عہد تک ہر ایک بولی خلط ملط ہوکر ایک نئی زبان پیدا ہوگئی اور اُردو اُسکا نام
پڑگیا کیونکہ اُردو یعنی لشکر کی بولی تھی پھر تو جون جون دن گذرتے گئے اس
زبان کا رواج بڑھتا گیا اب سرکار دولت مدار کمپنی انگریز بہادر کے عہد
مین حکام کی التفات سے اُسنے ایک عجب رونق پائی خصوصًا نواب معلے

القاب عالی جناب امیر الامرا والی زمن مستر آنریبل جیمس تامسن صاحب لفٹنٹ گورنر بهادر کے عهد حکومت مین تو علم کی ایسی ترقی هوئی اور اُنکی قدردانی اور فیاضی سی لکھنے پڑهنے کا ایسا چرچا پهیلا که هندوستان مین کمتر شهر و قصبه هوگا جهان مدرسه نهوگا الحاصل اُردو زبان کے قاعدے اگر عربی و فارسی قواعد کے طور پر بیان کیے جائین اور اُسکے صنائع بدائع مین گفتگو کیجاے تو یهه کتاب بڑهجائیگی اور مبتدی بهی بخوبی سمجهه نسکینگے اس لیے بعض بعض ضروری قاعدے جنکا یاد هونا مبتدی کو بهت ضروری و آسان هے لکھے جاتے هین +

قاعده اُردو مین مضاف الیه مضاف پر اکثر مقدم هوا کرتا هے برخلاف فارسی کے چنانچه فارسی مین دلِ من بولتے هین اُردو مین میرا دل بولنا چاهیے علی هذا القیاس تمهارا دل اُنکا دل +

قاعده صفت بهی موصوف پر مقدم هوتی هے جیسے چالاک گهوڑا اور بهادر سپاهی اور سیدهی راه نه یهه که گهوڑا چالاک وغیره +

قاعده جن معنو مین فارسی مین دَر بَر رَا مستعمل هوتا هے زبان اُردو مین دَر کی جگهه مین اور بَر کی جگهه پر اور کبهی اوپر اور رَا کی جگهه کو اور اپنے کے ساتهه تئین استعمال کرنا چاهیے جیسے میرے گهر مین اور تمکو اور اپنے تئین اور کوٹهے پر نه یهه که میرے گهر کے بیچ اور کوٹهے اوپر اور تمهارے تئین +

قاعده فارسی مین جمله صفتیه کے اوّل کاف بولا جاتا هے اُردو مین اوس

کاف کی جگہہ جو کا لفظ بولنا چاہیے مثلاً فارسی مین بولتے ہین اسپیم که تیز رو بود بیمار شد - اُردو مین یون کہنا چاہیے میرا گھوڑا جو چالاک تھا بیمار ہو گیا +

قاعدہ اُردو بولی مین فعل جملہ کے آخر ہونا چاہیے جیسے ای عزیز تمہارے دلمین کیا آیا جو تم مجھے بھول گئے اور گھوڑے کی سوداگری مین ایسا کیا فائدہ نظر پڑا جو تم نے اپنا سارا مال اسمین برباد کر دیا +

قاعدہ فارسی مین فاعل کی ضمیر ہمیشہ فعل کے آخر ہوا کرتی ہے جیسے ترا یاد میکنم مگر اُردو مین فاعل یا مفعول کی ضمیر جملہ کے شروع مین اور فعل جملہ کے آخر ہونا چاہیے جیسے مین تمکو یاد کرتا ہون اور مین نے تمہارے واسطے ایک گھوڑا خرید کیا ہے اور تم نوشتخواند مین خوب کوشش کرو اور تم نے پیمایش کا کام اور دیہات کا حساب کتاب خوب سیکھا ہے اور وے ہر روز میرے پاس آتے تھے اور اونہون نے ایک سال سے خط نہین بھیجا نہ یہہ کہ یاد کرتے ہین ہم اور گھوڑا خرید کیا ہے ہمنے اور کوشش کرو تُم اور سیکھا ہے تم نے اور آتے تھے وے +

قاعدہ اکثر مقام پر لفظ اگر شرطیہ کی جگہہ لفظ جو لکھنا معنی مین شبہہ ڈالتا ہے مثلاً جو ایسا ہو تو خوب ہے اس مقام مین جو کے لفظ سے تعمیم کے معنی بھی پیدا ہوتے ہین پس ایسی جگہہ لفظ اگر ہی لکھنا بولنا چاہیے +

قاعدہ فعل مجہول کے مفعول مین جو فاعل کا قائم مقام ہوتا ہے علامت مفعول یعنی لفظ کو نہ لگانا چاہیے جیسے اگر تم راضی ہو تو تمکو فرخ آباد کی

تحصیلداری پر بھیجدیا جاے بلکہ یون بولنا چاہیے کہ تم فرخ آباد کی تحصیلداری پر بھیجدی جاؤ
قاعدہ مفعول اگر مونث ہو اور لفظ کو علامت مفعول بھی اوسکے ساتھہ ہو تو فعل کو مونث کرنا ضرور نہین مذکر ہی بولنا چاہیے ورنہ مونث کرنا ضرور ہے جیسے زمین کو کھودا اور زمین کھودی نہ یہہ کہ دونون باتین جمع ہون یعنی مفعول مونث کے ساتھہ علامت مفعول بھی ہو اور فعل بھی مونث ہو جیسی زمین کو کھودی یہہ محض غلط ہے
قاعدہ مذکر و مونث کی بابت اگرچہ اُردو زبان مین بڑی بحث ہے لیکن اسکے لیے کوئی قاعدہ کلیہ نہین سب لوگ اپنے اپنے ملک کے محاورہ پر بولتے چالتے ہین مثلاً دلی اگرہ کے لوگ بعض چیز کو مذکر بولتے ہین اور کلکتہ کے لوگ اوسی کو مونث بولتے ہین مگر مذکر و مونث کی علامت مین کسیکو اختلاف نہین الف مذکر کی علامت اور یاے تحتانی مونث کی جیسے میرا دل اور میری جان اور تمھارا دل تمھاری جان اور اُنکا دل اونکی جان +
قاعدہ مذکر لفظ کو اگر مونث کرنا چاہین تو اُسکے دو طریقے ہین ایک یہہ کہ اگر اُس لفظ کے آخر مین الف ہے تو اس الف کو یاے تحتانی سے بدل لین جیسے بیٹا اور بیٹی اور لڑکا لڑکی اور گھوڑا گھوڑی اور بکرا بکری اور اچھا اچھی وغیرہ اور اگر الف نہین ہے تو یاے تحتانی اُسکے آخر بڑھاوین جیسے کبوتر اور کبوتری اور ہرن اور ہرنی اور مرغ اور مرغی اور تیتر اور تیتری +
قاعدہ فعل متعدی کے فاعل کے آخر لفظ نے بولا جاتا ہے خواہ فاعل اسم

ظاہر ہو خواہ ضمیر اور یہی نے فاعل کی علامت ہے جیسے زید نے لکھا اور عمرو نے پڑھا اور اُسنے کیا اور تم نے دیا۔ پس لکھا اور پڑھا اور کیا اور دیا فعل متعدی ہین اور زید و عمرو اور اُس اور تم فاعل اور نے علامت فاعل ہے اور یہہ علامت ہر فعل ماضی متعدی کے فاعل کے ساتھہ ہوتی ہے مگر صرف ایک دو فعل کے ساتھہ نہین ہوتی وہ خلاف قیاس ہے جیسے زید لایا اگرچہ لایا فعل ماضی متعدی ہے مگر فاعل کے ساتھہ لفظ نے مستعمل نہین ہوتا اور اگر استعمال کیا جاے تو خلاف محاورہ ہو جائے حالانکہ زبان مین قاعدے کے خلاف ہو تو روا ہے مگر محاورے کے خلاف روا نہین کیونکہ جب کوئی لفظ خلاف قاعدہ محاورہ مین مستعمل ہو جاتا ہے تو ایسی محل پر محاورہ ہی کا اکثر لحاظ کیا جاتا ہے اور یون بھی ہو سکتا ہے کہ لایا بمعنی لے آیا سمجھا جاوے یعنے زید لے آیا اس صورت مین لے اور آیا دونون معطوف و معطوف علیہ ہین یعنی لیکر آیا +

قاعدہ فعل متعدی اُس فعل کو کہتے ہین جسمین مفعول بھی پایا جاے جیسے زید نے عمرو کو مارا اور جس فعل مین مفعول نپایا جائے اوسے لازم کہتے ہین جیسے زید آیا عمرو گیا +

تحریر خطوط کے بعض طریقے اور آداب

خط و کتابت کے طریقے جو فارسی عبارت مین مستعمل اور مروج ہین اردو عبارت مین بجنسہا کارآمدنی نہین بلکہ اونمین سے بعضے تو نازیبا ہین اردو نویس کو چاہئے کہ مکتوب الیہ کے القاب مین اُسکے رتبہ کے موافق ایک دو الفاظ پر اکتفا کرے مثلاً

بیٹا باپ کو یون لکھے ۔ حضرت قبلہ گاہی صاحب سلامت یا جناب والد بزرگوار سلامت
یا جناب قبلۂ دو جہان سلامت اور مان کو حضرت والدہ صاحبہ مخدومہ یا جناب
والدۂ ماجدہ سلامت اور استعارات سے جہانتک بنے پرہیز کرے
اور غیر مشہور الفاظ کا تحریر مین استعمال کرنا عادت نکرے یہانتک کہ اگر لفظ ہندی
غیر مشہور او لفظ فارسی مشہور ہو تو فارسی ہی لکھے اور غیر بہت دور جا کر نہ نکالے
جہان تک ہوسکے جملہ مین اختصار ہو اور مدح و ذم مین حد سے زیادہ مبالغہ نکرے
اور تحریر مین قسم کھا کر بات نہ لکھے اور بیٹا باپ کو کسی امر کی بابت اس قسم کے
الفاظ نہ لکھے کہ آپ کی بڑی مہربانی ہوگی یا مین ممنون احسان ہونگا کیونکہ باپ سے
اس قسم کی باتین زیبا نہین بلکہ بے ادبی مین داخل ہین کسواسطے کہ بیٹا تو سرتاسر
باپ کا پرورش یافتہ ہے باپ کے احسانون کا شمار کرنا اسکی حد طاقت سے باہر
ہے قطع نظر اسکے احسانات کا بیان مغائرت پر دلالت کرتا ہے حالانکہ باپ
بیٹے مین کچھہ مغائرت نہین بیٹے کا بال بال باپ ہی کے طفیل ہے ایک امر خاص مین
یہہ کہنا کہ آپ کی بڑی مہربانی ہوگی ازبس نامناسب ہے اور باپ کو بھی چاہیے کہ
بیٹے کے ساتھہ سلوک کرکے اپنا احسان نہ جتاوے کہ یہہ امر اسکی بزرگی کے
خلاف ہے اور اگر عورتونکو مثل والدہ اور بہن وغیرہ کے خط لکھے تو اس قسم کے الفاظ سے
جو عورتون کے ساتھہ بولنا چالنا زیبا ہون احتراز کرے اور اگر کسی بات سے
اپنی نارضامندی ظاہر کرنا منظور ہو تو ایسے مقام پر سخت کلامی نکرے بلکہ اسطرح

لکھے کہ فلان امر تمکو زیبا نہین یا مین اُس سے خوش نہین ہون یا فلان امر پسند کے
لائق نہین ہے یا زمانہ مین کوئی اُسے پسند نکریگا نہ یہہ کہ فلان امر بُرا یا لغو یا بیہودہ
ہے اور کسیکو منسوب بشرارت نکرے اور دنیوی اشیا مثل دلچسپ عمارت یا باغ
وغیرہ کو بہشت وجنت سے مشابہ نکرے اگر ایسی ہی تعریف کرنی ہو تو گلزار یا بہار
سے نسبت دینا بس ہے اور مطلب لکھنے مین بہت ظرافت کرنا عادت نکرے اور
اگر کسی پر خفا ہو تو خفگی کا اظہار حد سے زیادہ نکرے چنانچہ سعدی کا قول ہے
فرد ع بلی مرد آنکس ست از روی تحقیق * کہ چون خشم آیدش باطل نگوید * اور مکتوب الیہ کا نام
خط مین القاب کے لفظون کے بعد اور کاتب کا نام مع مقام خط کے آخر مین تاریخ اور مہینے
اور سنہ سمیت لکھنا چاہیے ان سب امور کا صرف لفافہ پر لکھنا اور خط کے اندر کچھہ نہ لکھنا اچھا
طریقہ نہین ہے کیونکہ جب لفافہ پھاڑ کر پھینک دیا گیا تو خط مہمل رہ گیا نہین معلوم
کسکا اور کسکے نام ہے اور کہان سے آیا اور کس دن کا لکھا ہے اور مخفی نرہے کہ خط
کے ارکان جو فارسی والون نے مقرر کیے ہین وے سب یہہ چوبیس ۲۴ پچیس ۲۵ باتون کے
ہین مگر جب اُردو مین نوشتخواند ہو تو وہ سب باتین ضروری نہین اسلیے بندہ راقم
نے اس مختصر مین صرف اُنھین ارکان کا بیان کرنا مناسب جانا جو اُردو نویسون کے واسطے
ضرور ہین اور وہ چھہ ہین القاب - مکتوب الیہ کا نام یا خطاب - دُعا - مقدمہ اظہار مطلب
مطلب - خاتمہ - القاب اُن الفاظ کو کہتے ہین جس سے مکتوب الیہ کا رتبہ معلوم ہو
کہ آیا وہ بڑا ہے یا برابر یا چھوٹا جیسے اگر حاکم ہو تو غریب پرور یا خداوند نعمت

نیاز مند یا خیر اندیش اور اگر اعلے ہو تو جناب قبلہ یا حضرت مخدومی اور اگر برابر ہو تو مشفق و مکرم دوستان اور چھوٹا ہو تو عزیزی اقبال پناہی یا برخوردار نور چشم +

مکتوب الیہ کا نام بعد القاب کے لکھا جاتا ہے مگر اس کا طریقہ یہہ ہے کہ اگر مکتوب الیہ رتبہ مین بہت بڑا یا حاکم ہو تب تو اُسکا نام لکھنا ایک گونہ سوء ادبی ہے صرف خطاب پر کفایت کرنی چاہیے اور اگر ہمسر یا چھوٹا ہے تو نام لکھنا چاہیے +

اور دعا وہ لفظ ہے جو القاب اور نام یا خطاب کے بعد لکھا جاتا ہے جیسے حاکم کو سلامت یادام اقبالہ اور اعلے کو سلامت یادام مجدہ اور ہمسر کو سلامت یادام الطافہ یا زاد عنایتہ اور چھوٹے کو سلامت یا طال عمرہ یا زاد قدرہ ـ مگر اُردو نویسوں کے لیئے سلامت کا لفظ ایک ایسا عام لفظ ہے کہ حاکم اور بزرگ اور ہمسر اور چھوٹے سب کے لیے عام ہے +

مقدمہ اظہار مطلب اسے کہتے ہین جو القاب کے بعد مطلب لکھنے سے پہلے لکھا جاتا ہے اسکو آداب بھی کہتے ہین جیسے تسلیمات کے بعد عرض ہے یا سلام نیاز کے بعد التماس ہے یا سلام مسنون کے بعد مدعا یہہ ہے یا دعای درازی عمر کے بعد معلوم ہو اور مخفی نرہے کہ حاکم کو القاب کے بعد مقدمہ اظہار مطلب کی حاجت نہین ہے +

مطلب جو کچھ کاتب کو اپنا مدعا لکھنا ہو اُسکا نام مطلب ہے +

خاتمہ اُسے کہتے ہین جو مطلب تمام ہونے کے بعد لکھا جاتا ہے اور وہ بہت قسم کے الفاظ ہین مثلاً حاکم کو واجب تھا عرض کیا اور اعلے رتبہ کو زیادہ حد ادب یا زیادہ تسلیمات اور ہمسر کو زیادہ شوق یا والسلام اور چھوٹے کو زیادہ دعا اور ایسا دستور بھی ہے

کہ مکتوب الیہ اگر حاکم یا اعلےٰ رتبہ کا ہے تو خاتمہ کے بعد بھی دعا کے الفاظ لکھتے ہین مثلاً حاکم کو دولت و اقبال کی ترقی ہو اور اعلےٰ رتبہ کو آپ کا سایہ ہمیشہ رہے یا آپکی ذات بابرکات قائم و برقرار رہے اور بندۂ راقم کے نزدیک خاتمہ کے بعد ہر مکتوب الیہ کے واسطے دعا کے الفاظ چاہیین جیسے عاقبت بالخیر یا اللہ معکم یا خدا کا فضل تمہارے شامل حال رہے ؛

خطوط اور رقعات

برخوردار نورچشم سلامت   دعای عمردرازی کے بعد معلوم ہو ایک مہینا ہوا کہ تمہارا خط کانھ پور مین ہمارے پاس پہنچا تھا ہر روز کے کوچ مقام کے سبب جواب مین تاخیر ہوئی تم نے اپنی نوشت خواند مین ہرج واقع ہونیکی شکایت جو لکھی تھی مجھے بڑا رنج ہوا افسوس محنت کرتے آپکی مدت گذری اور ہنوز روز اول ہے مجکو بالیقین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یا تو تم سے محنت نکی گئی یا طریقہ تعلیم مین بے تدبیری رہی اور مفت اوقات ضائع ہوئی اب تو میری صلاح یہی ہے کہ تم سرکاری مدرسہ مین جو بمقام تحصیل قائم و مقرر ہوا ہے پڑھنا اختیار کرو کہ وہان کا طریقہ بہت مفید ہے اور لڑکے بہت جلد ہوشیار ہوتے ہین تم تو فضل الٰہی سے ذہین ہو جلد سے استعداد حاصل کرو گے زیادہ دعا **رقعہ** جناب قبلہ گاہی صاحب سلامت   تسلیمات کے بعد عرض ہے کہ آپکا مفاخرت نامہ پہنچا مجھے کمال سرفرازی حاصل ہوئی سے فی الواقع میرے پڑھنے مین جو آجتک ابتری رہی صرف متعلمون

کی سنے تدبیری سے تھی اب مین نے آپکے ارشاد بموجب سرکاری مکتب مین پڑہنا شروع کردیا ہے اور ہر روز مدرسہ مین جاکر نوشتخوانده مین مصروف رہتا ہون خدا کے فضل سے امید ہے کہ اب اوقات ضائع نہو اور جلد تر ضروری نوشتخوانده سے فراغ حاصل ہو اور چونکہ حضرت کو گھر تشریف لائے بہت دن ہوے ہم سب نیازمند آپکے مشتاق و آرزومند ہین اگر رخصت حاصل ہو سکے تو چندروز کیواسطے ادہر کا عزم کیجیے باقی خیریت ہے زیادہ تسلیمات رقعہ نورچشم آرام جان سلامت ہم نے تمہین کئی دفعہ لکھا کہ اپنے چھوٹے بھائی کی نوشتخوانده کا خوب بندوبست کر دالیسا نہو کہ اوائل عمر کھیل کود مین بسر ہو اور پھر اوسکا تدارک مشکل پڑے لیکن تم نے ابتک نہین لکھا کہ اسکا کیا بندوبست کیا ہمین رات دن یہی فکر رہتی ہے مقتضای دانشمندی یہہ ہے کہ ہمارے امر کی پاسداری اور اپنے چھوٹے بھائی کی غمخواری کرکے اوسکی تہذیب و تعلیم سے غافل نہو مثل مشہور ہے ع گیا وقت پھر ہاتھہ آتا نہین ہمہ اب تو فضل الٰہی سے ہر نہج کی جمعیت و اطمینان حاصل ہے کل کی خبر نہین خدا جانے کیا ہو خرچ کیواسطے جو تم نے لکھا تھا سو پچاس روپیہ دیانت خان سپاہی کے ہاتھہ بہیجے جاتے ہین اوکی رسید بھیجو اور اپنا مفصل حال اور گھر کی خیر و عافیت لکھو زیادہ دعا رقعہ راحت جان اقبال نشان سلامت حسن خان امانت خان سوار رخصتی کی زبانی تمہارے علیل ہونے کا حال معلوم ہوا ہے رنج کی حد و نہایت نہین ہے اگر رسالہ کمان پر نہوتا تو بیشک رخصت لیکر مین تمہارے پاس پہنچا ہوتا کیا کرون مجبور ہون کوئی صورت بن نہین پڑتی اگرنہ نام گذرانا

چاہون تو یہہ بھی دشوار ہے سخت مشکل ہے نہ راہ رفتن نہ روے ماندن تم
اپنا مفصل حال جلد لکھو جو دلکو قرار آوے زیادہ دعا رقعہ حضرت والد بزرگوار
سلامت تسلیمات کے بعد عرض کرتا ہون آپ کا خط جو مجھہ بیمار کے حق مین دواسے
صحت افزا کا نسخہ تھا پہنچا دلکو تقویت ہوی امانت خان سوار کے جانے سی چند روز
پہلے مجھے درد گردہ کا عارضہ ہوا تھا پھر بخار آگیا بعدہ شانہ پر ایک دنبل ہوا اوس
مرد ادمی کو ہر چند سمجھا دیا تھا کہ یہہ حال آپسے نہ کہے اوسنے یہ راکہا تا آپ کی خاطر
اقدس کو تشویش مین ڈالا مین تو اوسکی روانگی سے چار پانچ روز بعد ہی اچھا
ہوگیا صرف دنبل کا خلش باقی رہا تھا سو اوسکا علاج کرتا رہا آخر کار جب دیکھا کہ
ہندوستانی جراحون کے علاج سے کچھہ فائدہ نہین ہوتا تو ڈاکٹر سے رجوع کیا وہان
ایسا خوب علاج ہوا کہ تین چار روز مین سب آلایش نکل گئی اور دنبل کا انگور بند ھگیا اب
مین فضل خدا سے اچھی طرح ہون آپ کچھہ رنج نکیجئے اور مین نے اپنے حال کا عریضہ محض اس
نظر سے نہین لکھا تھا کہ آپ کو تشویش ہوگی زیادہ آداب رقعہ جناب قبلہ و
کعبہ برحق سلامت آداب نیاز کے بعد گزارش کرتا ہون افتخار نامہ پہنچا دو نوجوان
کی سعادت حاصل ہوی اللہ تعالی آپ کی ذات سراپا برکات کو ہمارے سر پر سلامت
رکھے ایسا کیونکر ہوسکتا ہے کہ جس امر کا آپ ارشاد کرین اور مین اوس سے غافل ہون
جن دنون آپنے برادر عزیز کی تعلیم اور تحصیل علم کے باب مین مجھے تاکید
لکھی تھی اونہین روزون مین سے نے امر عالی کی تعمیل کرکے برادر عزیز کو سرکاری مدرسہ

مین سپرد کردو با خدا اسکے فضل سے نوشت خواند مین ایسا مصروف ہے کہ بجز لکھنے
پڑہنے کے اوسے کسی باتکا خیال نہین لڑکونین کھیلنے کودنے کا کیا ذکر ہے اسکی
ذہانت اور تیزی سے مدرسہ کا مدرس اور ضلع کا وزیر بہت خوش ہین اور جناب
صاحب جنرل وزیر بہادر نے حساب دانی اور انشا پردازی کے صلہ مین اوسکو انعام
دیا آپ سبطرح خاطر جمع رکھیئے کہ مین بدل وجان برادر عزیز از جان کے حال کا
نگران رہتا ہون زیادہ ادب رقعہ برخوردار نیک کردار سلامت سالگذشتہ
مین تمھاری ایک ذری سی غفلت مین مکانات کی مرمت رہ گئی برسات بھر تکلیف
گذری اب پھر برسات سر پر آئی دیکھو خبردار اب کی دفعہ ایسا مت کرنا دالان
کی شرقی دیوار کا مجھے بڑا خوف ہے اوس کا کچھہ اعتبار نہین خدا جانے کب گر پڑے
خدانخواستہ گر پڑے تو مال ومتاع سے قطع نظر جان کا خوف ہے میری دانست
مین یہی بہتر ہے کہ اوسکو کھلوا کر بنوا ڈالو اور سب کامون پر اس کام کو
مقدم سمجھو اور چار سو روپیہ کابل تمھارے نام عنقریب بھیجا جائیگا اسکا روپیہ
تمھین کوٹھی بنک سے وصول ہوگا خرچ کی طرف سے کچھہ اندیشہ مت کرنا زیادہ دعا
رقعہ حضرت صاحب قبلہ سلامت مفاخرت نامہ آیا مجھکو کمال سعادت وسربلندی
ہوئی فی الحقیقت مکان کی مرمت مین پارسال مجھہ سے بڑی غفلت وخطا ہوئی تھی
برسات مین جس قدر تکلیف اوٹھائی گئی میری غفلت کا نتیجہ تھا اب کی دفعہ مین نے
حضرت کے حکم پہنچنے سے پہلے مرمت شروع کروادی اور وہ پورب رخ کی

دیوار جسکا ہمیشہ دغدغہ اور اندیشہ لگا رہتا تھا کھلوا کر از سر نو بنوائی ہے ہر چند
روپیہ بہت خرچ ہوا مگر رات دن کا خلجان رفع ہو گیا حضرت خاطر جمع رکھیں زیادہ حد ادب

رقعہ برادر عزیز طال عمرہ بعد دعائے ترقی عمر کے معلوم ہو تمھارا خط آیا حال معلوم
ہوا تم نے جو لکھا تھا کہ جب سے تم اوس طرف گئے ہو مجھے گھر کے کاروبار سے اتنی فرصت
نہیں ملتی کہ باطمینان تمام سبق پڑھ آیا کروں بھائی جان اسباب کا ہمکو بڑا رنج ہوا
خانہ داری کے جھگڑے بکھیڑے تو رات دن چلے جائینگے اور تمام نہونگے بقول
شخصے ع کار دنیا کسی تمام نکرد ٭ دانشمند ایسے ہوتے ہیں کہ ہزار شغلے اور درد سر
اونکے سر ہوں لیکن اصل مطلب فوت ہونے نہیں دیتے تعجب ہے کہ خانہ داری کے مشاغل تمھاری
تحصیل میں خلل انداز ہیں مناسب یہہ ہے کہ تم اپنے لکھنے پڑھنے کے اوقات میں فرق
مت ڈالو اور جہاں تک ہو سکے علم تحصیل کرو علم بڑی دولت بیزوال ہے۔ ہر کہ
علم دریافت دُر یافت اور اگر گھر کے کاروبار اور خانہ داری کے مشاغل کا تمسے
تحمل نہیں ہو سکتا اور یہی امور تمھاری تحصیل میں ہرج ڈالتے ہیں تو گھر کے کاروبار
اور املاک کی خبرداری کیواسطے کوئی شخص دیانت دار مقرر کر لو اور سب کاروبار
اوسکے حوالہ کرو زیادہ دعا

رقعہ برادر بسجان برابر زاد عمرہ بعد ترقی عمر و
درجات کے واضح ہو بہت روز ہوئے تمھارا خط نہیں آیا ہماری طبیعت
فکرمند ہے معلوم ہوتا ہے کہ تم گھر کی طرف سے ایک نے پروائی ہے
میں تمکو اتنی نصیحت کر آیا تھا کہ گھر کے ضروری کاروبار یا پڑھنے لکھنے کے

سوا کسی اور امر مین مشغول مت ہو نا تم سے کچھہ خیال کیا لازم ہے کہ بیفایدہ مشغلون
سے احتراز کرو اور سلامت روی اختیار کر کے ایسی بات حاصل کرو کہ لوگ تمہین
اچھا کہین اور عزت کرین اور والدین کی اطاعت سے باہر مت ہو اور ہمیشہ اپنا
حال اور سب کی خیر و عافیت سے لکھتے رہو اور برسات بعد انشاء اللہ تعالے مین بھی
اونگا جو مین نے تمہارے واسطے کتابین خریدکی ہین اپنے ساتھہ لاونگا زیادہ دعا
رقعہ جناب چچا صاحب قبلہ سلامت برادر عزیز عبد اللہ خان چند روز سے یہان
آیا ہے اوس کا مزاج اعتدال پر نہین رہتا دن کو خفیف خفیف بخار اور شب کو کھانسی
کا زور رہتا ہے ہر چند علاج کیا مگر افاقہ کی صورت نظر نہین آتی جناب مخدومۃ چچی
صاحبہ کی صلاح یہہ ہے کہ تبدیل آب و ہوا کے واسطے اوسکو اوسکی نانا پاس لیجائین
مگر اس امر مین آپ کی اجازت چاہیے اسواسطے عرض ہے کہ اگر آپکے نزدیک مستحسن ہو
تو اجازت دیجیے اور اسمین شک نہین کہ تبدیل آب و ہوا بیمار کے حق مین اکثر اوقات
مفید ہوا کرتی ہے اور اگر موقع ہو تو دو چار روز کے واسطے خود تشریف لے آئیے
اور اپنی آنکھون اسکا حال دیکھکر جیسا مناسب ہو تجویز کیجیے زیادہ آداب رقعہ جناب
ماموں صاحب مخدوم سلامت سلام نیاز کے بعد عرض یہہ ہے کہ کئی سال سے برادر
عزیز برکت اللہ خان کے روزگار کی بابت آپ بھی ہر ایک طرح کی تدبیر و سعی مین رہتے
ہین اور بندہ بھی ہمیشہ اسی خیال مین رہتا ہے مگر کوئی صورت نہین نکلتی ان دنون گورنمنٹ
گزٹ مطبوعہ ۱۹ فروری ۱۸۷۰ء سے معلوم ہوا کہ سرکار دینے رعایا کی تعلیم پر ازبس

توجہ و التفات کرکے تحصیلوں میں مکتب مقرر کئے ہیں اور لیاقت و علمیت حاصل
ہونے کا جتنا اسباب و سامان چاہیے مہیا و موجود کر دیا ہے پس جو شخص باوجود
اس سب سامان کے تحصیل علم میں کوشش نکریگا اوسکی غفلت سمجھی جائیگی اور
بے علم و بے لیاقت شخص کو خدمت سرکاری کبھی نملیگی اب مناسب یہہ ہے کہ برادر عزیز
کو یہاں ہمیرپور میں بھیجدو کہ میں اوسی سرکاری مدرسہ میں بھرتی کروں انشاء اللہ تعالے
چند روز میں کچہری کے کاروبار اور دیہات کے حساب کتاب اور پٹواری اور
قانون گو کے کام میں ہوشیار ہوکر مستعد و لائق ہوجائیگا اس صورت میں امید قوی ہے
کہ سرکاری خدمت ملنی آسان ہوجاوے ہرچند وہاں کے معلموں سے بھی لڑکا تمام
تعلیم پاسکتا ہے مگر امور مذکورہ کی تعلیم اسی مدرسہ میں خوب اور جلد ہوگی زیادہ نیاز

رقعہ لالہ صاحب مشفق مہربان سلامت جبسے تم بے روزگار ہوکر خانہ نشین ہوئے
ہو مجھے اکثر تمہارے روزگار کا خیال رہتا ہے مگر کوئی طور نہیں ہو سکتا اب
مصلحت یہہ ہے کہ تم ہندی حساب کتاب اور ناگری پڑھ لو تو غالبا تحصیل کی
چپراس یا تھانہ کی برقندازی تمہیں جلد ملجاوے کیونکہ سرکار نے گورنمنٹ گزٹ
مطبوعہ ۱۹ فروری ۱۸۴۸ع میں علی العموم اشتہار جاری کیا ہے کہ کلکٹری و فوجداری
کی چپراس ناخواندہ شخص کو نہوگی جو کوئی ہندی حساب کتاب اور ناگری میں واقفیت
رکھتا ہوگا وہی نوکری پانے کا مستحق ٹھہریگا اور غالب ہے کہ وہی ناخواندہ لوگ جو
پہلے سے کلکٹری و فوجداری کے چپراسی ہیں اگر ضروری نوشت و خواند میں مہارت حاصل

کرینگے تو آیندہ ترقی سے محروم رہینگے اس حالت مین تمکو مناسب ہے کہ پڑہنا شروع
کرکے ضروری ضروری امور مین جلد واقفیت و مہارت پیدا کرلو اور یہہ بات سرکاری
مدرسہ مین جو بمقام تحصیل مقرر ہے داخل ہونے اور چند روز محنت کرنے سے جلد
حاصل ہو سکتی ہے اسمین غفلت مت کرو زیادہ شوق +

رقعہ شیخ صاحب کرمفرمائے بندہ سلامت آپ کا مقدمہ کل کی تاریخ مسٹر
برونصاحب حاکم کے اجلاس مین پیش ہوا اور ایک عرصہ تک آپکے وکیل اور حاکم مین
بحث رہی حق تو یہہ ہے کہ وکیل نے حق وکالت کا ادا کیا جیسا چاہیے مگر اپیل منظور
نہوا اب اگر آپ کو تجویز ثانی کی درخواست دینی ہو جلد آئیے لیکن امید نہین کہ
منظور ہو فقط والسلام

رقعہ میر صاحب شفیق بندہ سلامت دو مہینے سے زیادہ عرصہ گذرا کہ مین اجراے ڈگری کی
درخواست اصالتا داخل کرکے شیخ برکت اللہ مختار کو اوسکی خبرگیری پر مامور کرایا
تہا مختار مذکور نے ابتک کچہہ حال نہین لکہا کہ اوسمین کیا حکم ہوا آپ مہربانی
فرماکر دریافت کیجیے اور جو حال ہو مجہے لکہہ بہیجیے والسلام +

رقعہ خانصاحب مہربان من سلامت آپکو مبارک ہو کہ عزیز اللہ آپکا چہوٹا بہائی جو مدرسہ کے
سارٹیفکٹ کے ذریعہ سے مددگار محافظ دفتر ہوگیا تہا اوسکی نیک نیتی اور کارگذاری و دیانت
صاحب جج کو پسند آئی چنانچہ آج کے اجلاس مین اوسکو نائب محافظ دفتر کردیا مجہے امید ہے کہ اوسکی
سلامت روی و دیانت اگر اسیطور پر رہی تو جلد محافظ دفتر ہوجائیگا والسلام +

رقعہ بابو صاحب مہربان سلامت گھڑی جو آپنے دلادی ہے اگرچہ بہمہ وجوہ مجھے پسند اور تعریف کے لائق ہے مگر اوسکی چال مین ایسا فتور ہے کہ کسی طرح دفع نہین ہوتا کبھی ایک رات دنمین دس منٹ سست چلتی ہے اور جب تیز کرتے ہین تو بڑھجاتی ہے کسی نہج درست نہین چلتی آپ کو اگر تکلیف نہو تو کسی وقت میرے پاس آکر اوسے دیکھئے اور اوسمین میل آجانیکا بھی شبہہ ہے کھولکر صاف کر دیجئے ؂

رقعہ ٹھاکر صاحب شفیق من سلامت آپکے ہان کلکتہ کا اسباب جو کل آیا ہے مین نے سنا ہے کہ اوسمین نگاری بانات کا بھی ایک طاقہ ہے بندہ کو تلاش تھی اور میرے کئی دوست اور بھی لیا چاہتے ہین اگر صندوق کھولے ہون تو اسی آدمی کے ہاتھ بانات کا طاقہ بھیجدیجئے اور اگر دیر ہو تو جسوقت صندوق کھلین بانات میرے پاس بھیجدینا جب تک مین نہ دیکھہ لون اور جگہہ مت بھیجنا۔ رقعہ منشی صاحب کرم دوستان سلامت اسد علی کتاب فروش کو اس مراد سے آپکے پاس بھیجا تہا کہ کتب درسیہ اردو فارسی عربی خوب خوب ہین آپ اپنے صاحبزادون کے واسطے خرید لین ایسی کتابین ضرورت کے وقت کم ملتی ہین سو آپ کچھہ متوجہ نہوے مجھے تعجب ہے کہ ایسی نعمت عظمے کو آپنے غنیمت نجانا میرے صاحب یون تو آپ صدہا روپیہ صرف کرتے ہین اور ایسی شے کے خریدنے مین جسپر لڑکون کی تحصیل کا مدار ہے اتنا بچتا سوچتے ہین اسکے کیا معنی دیکھو کتابین پھر نہ ملینگی جیسے بنے خرید لو اور اپنی سب ضروریات پر اسی مقدم سمجھو علم اور اسباب تحصیل بڑی دولت ہے فقط۔ رقعہ مرزا صاحب مجمع محبان سلامت

اگر آپ نے جواب دعوی کا مسودہ کرلیا ہو تو صاف کروا کے جلد عنایت کیجیے حاکم کی وکیل پر بہت تاکید ہے اور وکیل کی مجھپر اور مجھے وکیل سے شرم آتی ہے کہ اوسکا کیا ہوا مسودہ مین نے ملتوی رکھکر آپسے مسودہ کرایا اب جسوقت وکیل کہتا ہے کہ میرا مسودہ کیا ہوا تھا جو اسمین تامل ہوا اگر وہی مسلم رہتا تو اب تک کبکا جواب داخل ہوگیا ہوتا تو اور بھی شرمندہ ہوتا ہون الحاصل اب مہربانی کرکے جلد مسودہ بھیجیے فقط والسلام ؂

رقعہ سید صاحب مخدوم نیازمندان سلامت آپنے فرمایا تھا کہ جب تک مجھہ سے صلاح نکرلو دہلی کا قصد مت کرنا اب ہرچند جمیع احباب اعزہ جانیکی صلاح دیتے ہین مگر بندہ آپکی صلاح بدون دہلی کیطرف قدم نرکھیگا بہتر یہہ ہے کہ آج کسیوقت یا تو مجھی اپنی فرصت کے وقت بلوا لیجئے یا خود تشریف لائے اور جیسی مصلحت ٹھہرے مجھی اجازت دیجیے مین آپکی رای پر ہون جیسا کہوگے کرونگا فقط والسلام ؂

چونکہ لفافہ کی تحریر کا طریقہ بھی بیان کرنا مناسب ہے دو ایک طرز اسکی بھی لکھی جاتی ہین ؂

مخفی نرہے کہ خطوط کے لفافونکی تحریر کئی طرز پر ہوتی ہے اگر ڈاک مین بھیجنا ہو تو خط کی لفافہ پر ایک جانب چارگوشہ پر مکتوب الیہ کا نام اور مکان کا پتا اور تاریخ اور لفظ بیرنگ یا پوشیدہ اور کاتب کا نام بطور نقشہ مندرجہ ذیل کے لکھے ؂

بعونہ	۱۲-جنوری	بیرنگ
بعالیخدمت جناب فلان		مرسلہ
شہر علیگڑہ کول محلہ فلان		بندہ فلان ساکن مقام فلان

ایضاً

انشاءاللہ

بحضور جناب فلان　　　۱۱ فروری　　　پوسپیڈ

فرخ اباد محکمہ یا محلہ فلان　　　عریضہ

کمترین فلان مقام فلان

ایضاً

نام کاتب	جای کاتب	نام مکتوب الیہ	جای مکتوب الیہ	تاریخ خط	محصول
ہدایت اللہ ناظر دیوانی آگرہ	اگرہ محلہ لوہے کی منڈی	شیخ محمد فیض اللہ سرشتہ دار کلکٹری	علیگڈھ شہر کول کچہری کلکٹری	۱۸۵۲ع ۱۲ دسمبر	بیرنگ پوسپیڈ

اور اگر ڈاک مین نہ بھیجی بلکہ کسی قاصد کے ہاتھ بھیجے یون لکھے

انشاءاللہ تعالی یہ خط بمقام فلان محلہ فلان

بخدمت شریف جناب فلان کے پہونچے

راقم بندہ فلان بمقام فلان ۲۵ اکتوبر ۱۸۵۲ع

اور اگر شہر کا شہر ہی مین بھیجا ہو تو صرف اتنا ہی لکھنا کافی ہے

بخدمت شریف جناب فلان　　　بگذرد

راقم
بندہ فلان

دوسری قسم

اس قسم مین وہ عرضیان اور پروانے ہین جو محکمہ کلکٹری اور فوجداری اور دیوانی مین رائج و مستعمل ہین اور اونکے بعد قبالہ او تمسک و پٹہ اور قبولیت وغیرہ بھی مرقوم ہین

عرضیان اور پروانے جو کلکٹری سے متعلق ہین

غریب پرور سلامت

مبلغ صما بابت قسط دوم فصل ربیع سنہ حال کے ذمہ زمینداران بیس بسوہ موضع فلان کے باقی ہین اور باوجود تاکید شدید کے باقیدارون نے اتبک ادا نہین کئے اور نہ بیباقی کرنے پر آمادہ ہین بلکہ اکثر غیر حاضر رہتے ہین اسواسطے یہہ عرضی بامید اس امر کے کہ انتقال جائداد باقیدارونکا ہوکر بیباقی عمل مین آوے حضور مین بھیجتا ہون کیونکہ سواے انتقال جائداد زمینداری کے کوئی اور صورت بیباقی کی نظر نہین آتی

عرضی فدوی فلان تحصیلدار پرگنہ فلان مرقومہ تاریخ فلان ماہ فلان

ایضاً

غریب پرور سلامت

مبلغ پندرہ روپیہ باقی فصل ربیع ذمہ فلان کاشتکار از روی فرد دستخطی پٹواری کے باقی ہین اور باقیدار نے باوجود تاکید کے اتبک ادا نہین کئے لہذا یہہ درخواست سرسری بنام باقیدار مسطور واسطے وصول کرانے زر مذکور کے گذرانتا ہون

فرد وصول باقی کاشت فلان کاشتکار موضع فلان

نام موضع بقید پرگنہ	نام کاشتکار	تعداد اراضی بابتہ فصل ربیع	وصول	باقی

العبد عرضی

دستخط پٹواری فلان کارندہ متعینہ موضع فلان یا زمیندار موضع فلان معروضہ فلان

پروانے اور حکمنامے وغیرہ

رفعت وعوالیمرتبت امین الدین تحصیلدار پرگنہ فلان بعافیت باشند بملاحظہ توزیع پندرہ روزہ قسط دوم فصل ربیع سنہ حال کے تمکو لکھا جاتا ہے کہ مبلغ ؏ تمھارے علاقہ مین باقی ہین اسقدر باقی رہنا طریقہ کارگزاری سے بعید ہے لازم کہ زر مذکور جا بجا ہر ایک مالگزار سے وصول کرکے بیباقی قسط کی عمل مین لاؤ اور آیندہ کو زر قسط کی بیباقی ہر وقت مستعدی سے کرتے رہو کہ رسائی تمھاری بدستور قدیم حضور مین ظاہر رہے ٭ تحریر تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان

ایضاً رفعت ومعالی منزلت والاور خان تحصیلدار پرگنہ فلان بعافیت باشند فلان آدمی ساکن موضع کہ بجانہ تمھارے بھیجے ہوئے کا امور پٹوارگری مین امتحان کیا گیا چنانچہ نامبردہ لائق انجام کار نکلا اسواسطے تقرر اوسکا بجائے فلان پٹواری متوفی کے منظور ہوا اطلاعاً لکھا گیا تحریر تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان

ایضاً نجابت وشرافت مرتبت فلان تحصیلدار پرگنہ فلان بعافیت باشند نقل عرضی فلان کاشتکار ہیے اراضی موضع فلان بنام فلان نمبردار در بارہ کاشت نکرنے دینے سائل کے باوجود ہونے کاشتکار اور پٹہ دار چار برس کے اور پٹہ کردینے اراضی مذکور کے مسمی ہرسہگت غیر مستحق کو واسطے تحقیقات نالش مدعی کے تمھارے پاس بھیجی جاتی ہے تمکو چاہئے کہ تحقیقات مناسب کرکے کیفیت مقدمہ بمیعاد ایک ہفتہ کے حضور مین بھیجو فقط تحریر تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان

ایضاً رفعت وعوالمرتبت سید نوراللہ تحصیلدار پرگنہ فلان بعافیت باشند حسب وصول نقل روبکار صاحب کلکٹر بہادر کے تمکو لکھا جاتا ہے کہ وش بسوہ حقیت زمینداری گوپال اور کنہیالال نمبرداران تگلہ فلان بعلت ڈگری تلارام بوہرہ ڈگریدار دو ہزار پانسو روپیہ بنام نمبرداران مذکور مفصلہ تاریخ ۲۴ فروری ۱۸۵۳ء قرق کرکے استہارات قرقی معطوفہ پروانہ ہذا کچہری تحصیل اور مکان سکونت مدعاعلیہا پر آویزان کراکے رسید اور عرضی تعمیل حکم کی بہیجو تاکید جانو تحریر ۸ ا مئی ۱۸۵۳ء

ایضاً رفعت وعوالی قدر شیودیال سنگہ تحصیلدار پرگنہ شاہ آباد بعافیت باشند بملاحظہ عرضی تمہاری معروضہ دوسری اگست سنہ حال بگزارش تدبیر تحصیل پانسو پندرہ روپیہ باقی مالگزاری موضع تگلہ ماہ بانتقال جائداد زمینداری کیفیت سررشتہ سے طلب ہوئی اور اس مدسے معلوم ہوا کہ واقعی ہنوز مبلغ باقی مالگزاری ذمہ زمینداران موضع مذکور کے ہین لہذا بالفعل اشتہارات میعادی بیس دن کے تمہارے پاس بہیجے جاتے ہین کچہری تحصیل کے دروازہ اور مسکن باقیداران پر آویزان کراکے حسب ضابطہ مشتہر کرادو کہ اگر میعاد مذکور تک زمیندار زر باقی کی بیباقی نکرینگے تو موضع مذکور کا انتقال بمیعاد پانچ برس کے اور لوگون کے نام کیا جاویگا + تحریر تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان

دستخط تحصیلدار (مہر)

حکمنامہ

حکمنامہ

بنام مالگزاران موضع عزت پور تگلہ چندوس ضلع بریلی آنکہ

تمکو لکھا جاتا ہے کہ مبلغ ایکہزار روپیہ بابتہ قسط دوم سنہ حال بمیعاد پندرہ روز کے
خزانہ تحصیل مین داخل کرو تاکید جانو تحریر تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان

دستخط تحصیلدار

مہر

دستک

دستک

حوالہ فلان چپراسی تحصیل کا علیا بند

بنام مالگزاران موضع نورپور نگلہ فریداباد ضلع مراداباد آنکہ

جو باوجود انقضاے میعاد حکمنامہ کے تمنے ایکہزار روپیہ بابت قسط دوم سنہ حال کے ادا نہین کئے
لہذا یہ دستک تمہاری نام جاری ہوتی ہے لازم کہ فوراً زرمذکور خزانہ تحصیل مین داخل کرو تحریر تاریخ فلان

حوالہ فلان چپراسی تحصیل میعاد ... علیا بند

داخلا

نمبر	نام محال	نام نمبردار	تعداد روپیہ	دستک جاری ہونیکی تاریخ	[illegible]	[illegible] تاریخ	داخلہ [illegible] دستخط
۱	نورہ	فیض خان ہزاری	۱۰۰۰ عہ فیض خان ہزاری [illegible] طلبانہ [illegible] انتقالی [illegible]	[illegible] ۱۸۷۰ء	تیجا	[illegible] ۱۸۷۰ء	تیجا

عرضیان اور پروانے متعلقہ فوجداری

عرضی

غریب پرور سلامت

واقع تاریخ ۱۱ مئی سنہ فلان دو بجے دن کے بدھا ماکر
موضع فلان کا تھانہ پر آکر مظہر ہوا کہ آج دس بجے دن کے فیما بین رام سنگھ اور رہبر سروپ
اور رہبر سکھ ایکطرف اور بلدیو و سہارام و پربھولال طرفثانی کے کنوان چلانے پر
تکرار اور گالی گلوچ ہوکر لٹھہ تلوار کی نوبت پونہچی فریقین سے آدمی مجروح ہوے
اور رہبر سکھ تو ایسا مجروح ہوا ہے کہ اوس سے بولا بھی نہین جاتا چوکیدار عمر گڈھ کی
چوکی پر رپٹ کرنے گیا ہے اور مین تھانے مین اطلاع کرنے آیا ہون فقط بعد
تحریر رپٹ کی روزنامچہ مین اور ترسیل عرضی اطلاعی بحضور صاحب کمشنر بہادر اور اس عرضی
اطلاعی کے حضور مین فوراً نائب دارغہ کو مع فلان مدد گار و فلان فلان برقنداز واسطے
تحقیقات اور گرفتاری مجرمون کے موقع واردات کو روانہ کیا متعاقب حسب ضابطہ
کیفیت مقدمہ اور اسامیان متعلقہ مقدمہ کو چالان عدالت کرونگا زیادہ حد ادب +

عرضی فدوی فلان تھانہ دار تھانہ
فلان معروضہ تاریخ فلان

ایضاً

غریب پرور سلامت

۱۲ مئی سنہ فلان روز فلان وقت دوپہر کرشنا حلوائی
ساکن شمس آباد معہ سید ہو لبسر خود و لچھمنا مدعا علیہ اور ایک کرتہ نقرئی مالیت دس روپیہ

سے روقہ بازیافتہ بہمراہی فلان برقنداز متعینہ دروازہ شمس اباد کے تھانہ مین آیا اور

ذکر عرضی

مدعی نے درخواست تحقیقات اوتارلینے کرّہ سیدھو طفل کے ہاتھ سے نسبت مدعاعلیہ حاضر کے اور پہنچنے لبنیے اور برقنداز کے موقع واردات پر وقت شور وغل طفل مذکور کے اور گرفتار ہونے مدعاعلیہ کے مع مال باعانت برقنداز کے بامید تدارک مدعاعلیہ کے تھانہ مین گذرانی بعد تصدیق مضمون عرضی روبروے بقالان حسب ضابطہ سرکار تحقیقات عمل مین آئی ۔ مدعی نے اپنے اظہار مین مطابق عرضی دعوی کے لکھایا ہے سیدھو طفل عمر دوازدہ سالہ نے لکھایا کہ مین دوکان کے چبوترہ پر سوتا تھا اس مدعاعلیہ نے یہہ کرّہ موجودہ میرے ہاتھ سے اوتارا کہ مین جاگ پڑا اور مین

اظہار برقنداز

نے غل کیا تب مدعاعلیہ بھاگا ہرکشنا بہراپ اوسکے پیچھے دوڑا اور برقنداز بھی غل سنکر آیا دونون نے ملکر گرفتار کیا اور کرّہ اوسکے پاس سے نکالا ۔ اور برقنداز نے بتائید بیان سیدھو طفل کے لکھایا اور وقت گرفتاری کے کلو اور بہلو بقالان دوکاندار

اظہار گواہان [illegible]

متصل موقع کو گواہ ثبوت قرار دیا اور کلو اور بہلو گواہون نے لکھایا کہ ہمنے دیکھا کہ مدعاعلیہ بھاگا جاتا تھا پہلے مدعی نے دوڑ کر اوسے پکڑا مدعاعلیہ مدعی کی کچھپی سے نکلا جاتا تھا کہ اتنے مین برقنداز آپہنچا اون دونون نے گرفتار کیا اور کرّہ نقرہ موجودہ

جواب مدعاعلیہ

اوسکی دھوتی کی آنٹ مین سے نکالا ۔ اور مدعاعلیہ نے اپنے جواب مین ارتکاب جرم اور برآمد مال سے محض انکار کرکے ظاہر کیا کہ ناحق مجھے راہ چلتے کو مدعی اور برقنداز نے پکڑ لیا ہے اور مال میرے پاس سے نہین نکلا اور عندالاستفسار

نہ تو کوئی وجہ عداوت مدعی سے کے ساتھ بیان کی اور نہ اپنی صفائی کے واسطے کچھ ثبوت دیا جناب عالی ہر چند مدعا علیہ جرم سے منکر ہے مگر باظہار مدعی اور سیدھو طفل اور بیانات برقنداز گرفتار کنندہ اور کالو اور بھلو گواہون کے جرم اوتار لینے کڑہ نقرہ مالیت چمہ بطور اچکہ گری کے مدعا علیہ پر بخوبی ثابت ہے اسواسطے مدعا علیہ کو بحراست اور مدعی اور گواہون کو بذریعہ مچلکہ اور مال بازیافتہ بحوالہ برقنداز بذریعہ چالان ہائے معمولی کے چالان عدالت کیا اور معائنہ کو اغذات تھانہ سے واضح ہے کہ یہہ مدعا علیہ پہلے بھی بجرم وزدی مال مسمی فلان مدعی کے بمقام فلان ۲۷ جولائی ۱۸۷۵ء کو گرفتار ہوا تھا مگر بعدم ثبوت جرم رہا ہو گیا تھا اطلاعاً عرض کیا +

عرضی فدوی فلان تھانہ دار تھانہ فلان
مورخہ ۱۵ ماہ … سنہ ۱۸۷۵ع

کیفیت	اظہارات	مچلکہ
دو ورق	مہ قطعہ	دو

ایضاً

غریب پرور سلامت

مسمی بختاور سنگھ ٹھاکر ساکن موضع جعفرآباد نے ایک راس گاو بنش میری عرصہ آٹھ روز کا ہوا کہ بقیمت بیس روپیہ کے خرید کی تھی منجملہ اونکے پانچ روپیہ ذمہ نامبردہ کے باقی تھے آج فدوی انروپیہ کے تقاضا کو اوسکے پاس گیا تو نامبردہ نے ازراہ بدمعاملگی مجکو صدہا گالیان دین اور ایک لاٹھی میرے مونڈھے پر اور ایک پیٹھ پر ماری کہ لاٹھیون کی چوٹ سے دونون جگہہ سوجن چڑھ رہی ہے اس لئے یہہ عرضی بامید تدارک مد عا علیہ کے حضور مین گذرانکر امیدوار ہون کہ

بعد تحقیقات اور ثبوت جرم کے مدعا علیہ کو سزا دیجاوے اور گواہان مفصلۂ ذیل
واسطے ثبوت میرے دعوی کے موجود ہین جسوقت حضور طلب کرینگے حاضر کرونگا +

چندر کسن ٹھاکر ساکن جعفر آباد — سیتا رام جاٹ ساکن ایضاً — بھاگیرت جاٹ ساکن ایضاً

فدوی فلان ساکن فلان
معروضہ فلان

پروانے

شرافت ونجابت دستگاہ مرزا وحید اللہ بیگ کوتوال شہر انبالہ بعافیت باشند
اصل عرضی فلان مدعی ساکن فلان کی تمھارے پاس بھیجکر تمکو لکھا جاتا ہے کہ حسب
ضابطہ تحقیقات کرکے کیفیت لکھو فقط مرقوم تاریخ فلان

ایضاً

شجاعت شعار سید انور علی تھانہ دار پرگنہ فلان بعافیت باشند بملاحظہ
روزنامچہ ۲۰ جنوری ۱۸۷۳ع تمکو لکھا جاتا ہے کہ تحقیقات اور سراغ رسانی دزدی
مویشی ہرسکھ جاٹ موضع نورپور کی قرار واقعی کرکے مقدمہ کو حسب ضابطہ چالان
کرو اور در صورت عدم سراغ رسی کے زمیندار اور چوکیدار کو بیس ۲۰ روز بعد
جوابدہی کے واسطے چالان عدالت کرو تاکید جانو تحریر تاریخ فلان

ایضاً

تہور پناہ سید انور علی تھانہ دار نور آباد بعافیت باشند زمینداران اور

چوکیداران موضع نوراباد بذریعہ چالان تھانہ کے عدالت مین پہنچے سکھدیو اور
ہرجس زمینداران پر پانچ پانچ روپیہ اور ہر دیو چوکیدار پر دو روپیہ جرمانہ بعلت
عدم سراغ رسانی وزدی مویشی ہرسکھ جاٹ کے تجویز ہوا سو نامبردگان نے
تھانہ مین جاکر روپیہ دینے کا اقرار کیا تمکو لکھا جاتا ہے کہ ایک ہفتہ مین جرمانہ کا روپیہ
وصول کرکے عدالت مین بھیجو تاکید جانو تحریر تاریخ فلان ؎

ایضاً

شجاعت اثار فلان تھانہ دار بعافیت باشند موافق درخواست تمہاری معروضہ
۲۰ مارچ سنہ فلان رخصت امرناتھ محرر بمیعاد پندرہ روز کے منظور ہوئی تمکو چاہیے
کہ محرر کی رخصت کے دنوئمین کار محرری سعادت علی مددگار تھانہ سے لو اور کسی
پڑھے برقنداز کو مددگاری پر مقرر کرکے اوس سے مددگاری کا کام لو اور مسمی
شجاعت خان امیدوار حاضر عدالت کو کار برقندازی پر مقرر کرکے بھیجا جاتا ہے
نامبردہ سے برقندازی کا کام لو اطلاعاً لکھا گیا تحریر تاریخ فلان

عرائض وغیرہ جو دیوانی سے متعلق ہین

عرضی دعویٰ

بلاس سنگہ مدعی ولد خوشحال سنگہ نمبردار دھنجیون لال ولد سدا سکھ قوم برہمن ساکن
دہ بسوہ موضع رام نگر پرگنہ مکدلہ بنام موضع بریرہ پرگنہ مکدلہ وکشن سنگہ ولد
مہانرائن قوم اہیر ساکن مگل مکدلہ پرگنہ مذکور ساکن لومری پرگنہ مذکور

دعوی مبلغ ما پیسے سکہ کمپنی بقیہ زر محال سال تمام ۱۲۶۵ فصلی
بابت اراضی کاشت مدعاعلیہما واقع پتی مشرقی موضع رام نگر
پرگنہ مکدلہ بموجب فرد وصول باقی نوشتہ پٹواری و پٹہ محررہ
بھادون سدی تیرس سمت ۱۹۰۸ نوشتہ مقام مکدلہ

غریب پرور سلامت
بنام مدعاعلیہما مرقومہ بالا کے نالش کرتا ہون بیان نالش کا یہہ ہے کہ موضع رام نگر پرگنہ مکدلہ مین دس آنے حصے پتی مشرقی کا نمبردار مین ہون اور چھ آنے حصے پتی مغربی کے نمبردار سعادت یار خان تعلقہ دار اسلام اباد وغیرہ کے ہین اور اراضی جمع دونون پتی کی بموجب ڈگری عدالت صدر امین لعل بہادر ضلع فلان کے فیمابین دونون نمبردارون کے فلان مہینے فلان سنہ مین تقسیم ہوگئی ہے مدعاعلیہما سنہ ۱۲۶۴ فصلی سے از روے پٹہ نوشتہ فدوی اور قبولیت نوشتہ اپنی کے اراضی ٹہیانہ و کنارہ دریاے گنگا واقع موضع مذکور کے فدوی کی طرف سے کاشتکار ہین اور پٹہ و قبولیت مذکورہ مین مائے خام اراضی نمبر فلان فلان کی مندرج ہے کہ بحساب بگہوٹی پختہ کے ۱۶۹ بیگہ پختہ مزروعہ ہر سال کا فذ نکاسی پٹواری مین مع لگتہ مندرجہ قبولیت کے لکھی جاتی ہے اور ۱۱ بیگہ پختہ زمین ناقص مین مدعاعلیہما روندہ وغیرہ رکہا لیتے ہین اوسپر زر لگتہ نہین لکھا جاتا چنانچہ بابت فصل خریف و ربیع سنہ ۱۲۶۵ فصلی کے مبلغ تین سو روپیہ بابت محاصل ۹۶ بیگہ اراضی نمبر فلان اور ... منجملہ نمبر فلان کے مجرای بہرہ داری پٹواری ذمہ مدعاعلیہما کے

واجب الادا تھے اسمین سے ما ۸ بدین تفصیل کہ ما ۱۶۰ فصل خریف ۱۲۵۵ فصلی

مین اور ۸ فصل ربیع سنہ مذکور مین مدعا علیہما نے وصول دئے اور ما ۱۵۳ سعہ

دامی پٹواری مدعا علیہما کے ذمہ باقی ہین سو باوجود طلب تقاضا کے ادا نہین کرتے لہذا

عرضی نالش ربع رسوم بنام مدعا علیہما بموجب وصول باقی نوشتہ پٹواری عدالت منصفی

مین گذرانکر امید وار ہون کہ ما ۱۵۳ سعہ سود آیندہ مدعا علیہما سے دلا پاؤن اور

مدعا علیہما نے ۱۲۵۵ف مین زراعت نیشکر اور دھان اور بن وغیرہ اراضی مذکور مین کی ہے

باقی	وصول	تعداد محاصل	تعداد اراضی	نمبر فلان
ما ۱۵۳	ما ۸	ما ۱۶۱	۱۰ بیگھہ پختہ سہ بسوہ	

مال	دامی پٹواری
عار	۱۵۳

عرضی فدوی فلان مدعی نمبر وار موضع فلان مدعا علیہ فلان بعرض فلان پرگنہ فلان بحرر فلان

ایضاً

غریب پرور سلامتہ

مین مدعی بدعوی دلا پانے مبلغ پانسو روپیہ اصل وسود

ازروے تمسک مثبتہ کاغذ اشٹام مورخہ بیساکھ بدی اشٹمی سمت ۱۹۰۵ بنام ہیرالال مدعا علیہ

ولد منولال قوم گوجر ساکن موضع گھنیرہ پرگنہ فتح آباد ضلع آگرہ کے نالش کرتا ہون

بیان نالش یہ ہے کہ مدعا علیہ نے متی بیساکھ بدی اشٹمی سمت ۱۹۰۵ مین ساحب مجھ

سے بمقام فلان قرض لیکر اور پچاس روپیہ کا ایک تمسک اسمی جواہرلال گوجر ساکن

سو ضع مذکور میں میرے مدیون کا مرقومہ کنوار سدی دوادسی سمت ۱۹۰۲ مثبتہ کاغذ اسٹامپ
جو میرے پاس تھا واپس لیکر وہ روپیہ بھی اپنے ذمہ ایچ لیا اور کل چار سو روپیہ کا تمسک
بنا بے دعوی اپنی طرف سے کاغذ اسٹامپ کامل القیمت پر بوعدہ ادائے کل روپیہ
کے عرصہ ایکسال مین معہ سود فیصدی ایک روپیہ ماہانہ کے اوسی دن بمقام مذکور
لکھہ کر اپنی العبد اور گواہی گواہان سے مرتب کرا دیا اور بعد تحریر تمسک دو مہینے کے
قریب گانو مین رہ کر بڑودہ کو چلا گیا دو برس بعد وہان سے پھر امین سے نے تقاضا کیا تو
ہزار دقت و دشواری پچاس روپیہ ستی اساڑہ سدی پنجمی سمت ۱۹۰۱ مین وصول دیکر ظہر
تمسک پر لکھا دئے بعد اوسکے باوصف طلب و تقاضا اور کچھ وصول نہین دیا اس لئے
مین مدعی نادہندگی مدعا علیہ سے تنگ ہوکر یہہ عرضی نالش بدعوی دلا پانے مبلغ
ساصہ اصل باقی اور ساصہ سود بحساب فیصدی ایک روپیہ ماہانہ جملہ بتعداد عہ/ بنام
مدعا علیہ کے گذرانکر امیدوار ہون کہ بہ تحقیقات اور انصاف زر دعوی معہ سود آیندہ
تاریخ وصول تک مدعا علیہ سے دلایا جاؤن +

سود کتنوان بحساب فیصدی یک روپیہ ماہواری		اصل
من ابتدای اساڑہ سدی پنجمی سمت ۱۹۰۱ لغایت بدی ایکادسی سمت ۱۹۰۲	من ابتدای بیساکھہ بدی اشٹمی سمت ۱۹۰۰ لغایت اساڑہ سدی پنجمی سمت ۱۹۰۱	ساصہ
ساصہ	امار	
عـــہ ۲۲ یوم ۹	۱۴ ماہ ۱۴ یوم	

عرصہ

فدوی پنا لال مدعی قوم بقال ساکن موضع فلان معروضہ ۲۴ جولائی سنہ ۱۸۹۵ عیسوی

اطلاعنامہ

ٹھاکر داس مدعی ولد امید راے قوم کایتھ ساکن موضع فلان پرگنہ فلان بنام موہن سنگھ مدعاعلیہ ولد گنگا رام قوم ٹھاکر گوجر ساکن موضع فلان پرگنہ فلان

دعوی مبلغ ۱ روپیہ سکہ کمپنی زر اصل معہ سود بموجب

تمسک مثبتہ کاغذ اسٹامپ مرقومہ ۱۲ دسمبر ۱۸۵۸ع

اطلاعنامہ

بنام مدعاعلیہ مذکور کے یہہ ہے کہ

مدعی مذکور نے عرضی نالش بدعوی مرقومہ بالا بنام تمھارے اس محکمہ مین دائر کی ہے اسواسطے یہہ اطلاعنامہ حسب منشای ضمن ۲ دفعہ دوسری قانون دوم ۱۸۰۶ع بنام تمھارے جاری ہوکر لکھا جاتا ہے کہ ظہر اطلاعنامہ پر رسید اطلاعیابی اپنی کی لکھکر اندر میعاد پندرہ دن کے حاضر عدالت ہوکر اصالتاً خواہ وکالتاً جوابدہی کرو اور جو میعاد معینہ کے اندر حاضر عدالت ہوکر جوابدہی نکرو گے تو مقدمہ تجویز یکطرفہ فیصل کیا جائیگا ✦ مرقوم ۱۰ اکتوبر ۱۸۵۸ع

اشتہار

فلان مدعی ولد فلان قوم فلان ساکن موضع فلان پرگنہ فلان بنام فلان مدعاعلیہ ولد فلان نمبردار موضع فلان

دعوی مبلغ ۱ روپیہ سکہ کمپنی زر اصل معہ سود بموجب تمسک

مثبتہ کاغذ اسٹامپ مرقومہ تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان

حکم اشتہار کچہری منصفی فلان کا یہہ ہے کہ

اس مقدمہ میں رپورٹ اطلاعنامہ سے واضح ہوا کہ تم برندۂ اطلاعنامہ کو نہ ملے اور اطلاعیابی تمہاری طور اطلاعنامہ پر تعمیل نہیں ہوئی اسواسطے یہہ اشتہار میعادی پندرہ روز کا حسب منشائے دفعہ ۳-آئین دوم ۱۸۷۶ع تمہارے نام جاری ہوکر لکھا جاتا ہے کہ پندرہ دن کے اندر حاضر محکمہ ہذا کے ہوکر اصالتًا یا وکالتًا جوابدہی مقدمہ کی کرو ورنہ مقدمہ تجویز یکطرفہ فیصل کیا جائیگا مرقوم ۱۵ اگست ۱۸۷۶ع

حکمنامہ موسومہ ناظر

حکمنامہ

بنام ناظر عدالت منصفی آنکہ

فلان مدعی ساکن فلان بنام فلان مدعاعلیہ ساکن فلان

دعوی ما ہیبے روپیہ بموجب تمسک

اسمقدمہ میں دو قطعہ اشتہار میعادی پندرہ دن کے تمہارے تفویض ہوکر لکھا جاتا ہے کہ ایک قطعہ در عدالت پر بنظر گاہ خاص و عام آویزان کرو اور دوسرا اپنی جماعت کے چپراسی کی معرفت مسکن مدعاعلیہ پر آویزان کراکے رپورٹ تعمیل حکمنامہ ہذا کی حسب ضابطہ گذرانو فقط مرقوم تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان

پروانہ بنام امین

دیانت و امانت پناہ محمد امیر علی امین قرقی بعافیت باشند حسب درخواست پورنمل مدعی ڈگریدار قوم بقال ساکن فتح اباد بنام نہال چند مدعاعلیہ قوم بقال ساکن فتح اباد بتعدادی سامہ لے تمکو لکھا جاتا ہے کہ قرقی جائداد مفصلہ ذیل

کی ہواف نشانہی عی کے کرکے ایکفعہ میں فرد تعلیقہ وسپرد نامہ جابجا مفروقہ حسب الطلب داخل کرو بتحریر فلان

طروف بیجی	گاؤمیش	اسپ ماده	ماده گاؤ	گھنی مجھولہ	گندم	کپاس	سرسون	مونگ
یکمن	دوراس	یکراس	دوراس	۱۲ من	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کاغذات اسناد متفرقہ

تمسک

مین کہ رام پرشاد ولد فلان قوم بقال ساکن ماتھرس کا ہون — جو مین پانسو روپیہ سکہ کمپنی جسکا نصف دو سو پچاس روپیہ ہوتا ہے ساہ ڈالچند مہالچند ساہوکارونکی دوکان سے قرض لیکر اپنے خرچ مین لایا اقرار کرتا ہون کہ روپیہ اصل معہ سود دو روپیہ سیکڑی کے حساب سے دو برس مین خواہ باقساط خواہ یکمشت ادا کرونگا اس مین کچھ عذر و حیلہ نہوگا اسواسطے یہہ تمسک لکھدیا کہ سند رہی فقط تحریر ۲ ماہ فلان سنہ فلان

العبد فلان — گواہ شد فلان — گواہ شد فلان

بیعنامہ

مین کہ رام سنگہ ولد لچھمن سنگہ قوم راجپوت رہنے والا لکھنو کا ہون — جو ایک حویلی واقعہ محلہ رستم نگر جسکی عمارت پختہ اس تفصیل سے ہے کہ پورب اور دکھن اور اوتر تین طرف دالان سنگین جنمین شرقی دالان کے بغلی دونون طرف دو کوٹھری معہ دو جوڑی چوکھٹ کواڑ اور جنوبی دالان کے بغلی دونون طرف دو کوٹھری ایک کھڑکی دار دوسری کوٹھری دو کوٹھری معہ تین جوڑی کواڑ اور شمالی دالان کے دونون

بغل دو صفہ لداؤ کے بغیر جوڑی کواڑ بطور باورچی خانہ اور آبدار خانہ کے اور پچھم
طرف جایضرور مسقّف معہ چوکٹ و جوڑی کواڑ اور جایضرور کی بغل مین ڈیوڑھی
دو درجہ معہ دو درجہ کواڑ مسقف اور ڈیوڑھی کی چھت پر ایک بالاخانہ جسکی چارون
طرف آٹھہ دروازے ہین معہ آٹھہ جوڑی کواڑ ساخت انگریزی اور صحن مین ایک چبوترہ
سنگین اور چبوترے کے چارون کونے نو نہر سرو کے چار درخت اور اوسکی چارون حدین اس تفصیل سے ہین

پورب — بعضی دیوار بدیوار لالہ بنالال کھتری و بعضی ملحق بدیوار اجودھیا پرشاد بقال
پچھم — بعضی خیراتی لال حلوائی کی دیوار سے ملی ہے اور بعضی ملحق بکوچہ اور اوسی طرف آمدرفت کا صدر دروازہ

شمال — دہنا مل کوٹھہ والہ کی دیوار سے ملی ہے
جنوب — ہیرا سنگہ تارکش کی دیوار بدیوار ملی ہے

اور یہہ حویلی میری موروثی زرخرید اور بزرگو نکی تعمیر کرائی ہوئی ہے اور پشتون سے
بلا شرکت ہمارے قبضہ مین ہے اب مینے اپنی خوشی خاطر اور رضامندی سے حویلی مذکور
کو معہ جمیع حقوق و مرافق داخلی و خارجی ایکہزار سات سو روپیہ کی عوض جسکے نصف
آٹھہ سو پچاس روپیہ ہوتے ہین شیخ امیر اللہ ولد شیخ عبدالصمد محلہ رستم نگر شہر لکھنؤ کے
رہنے والے کے ہاتھہ بیچ ڈالا اور اوسکی قیمت کا کل روپیہ خریدار مذکور سے وصول
کرکے اپنے تصرف مین لایا اور یہہ بیع کامل ہو چکی مین بائع اپنے ہوش و حواس کی
درستی اور عقل کے ثبات مین بغیر کسیکے سکھائے پڑھائے یہہ قبالہ بیعنامہ لکھہ کر

اقرار کرتا ہون کہ اس بیع کی بابت مجھکو یا میرے کسی بہائی برادر آل اولاد کو خریدار
یا اوسکی آل اولاد کو کسیطرح کا کچھہ دعوی نہوگا اور اگر کوئی شریک یا حصہ دار پیدا ہو اور اوس
مکان مین کچھہ اپنا دعوی اور جھگڑا نکالی تو اوسکی جوابدہی میرے سر ہے اسواسطے یہہ بیعنامہ لکھدیا
کہ سند رہے اور تین قطعہ پہلی دستاویزین جو بزرگونسے عہد میرے تک پاس چلی آتی تہین خریدار
مذکور کے سپرد کردین فقط مرقوم پانچوین شعبان سنہ ۱۲ ہجری

العبد گواہ شد گواہ شد گواہ شد

دستخط بائع فلان پڑوسی فلان شفیع فلان خاکروب محلہ فلان چوکیدار محلہ

قبالہ نیلامی

جسے بیع سلطانی بھی کہتے ہین

دستخط حاکم

واضح ہو کہ ایک دوکان خشتی اور سنگین عمارت جو محلہ گوکلپورہ شہر اکبر آباد مین واقع
ہے اور اوسکی چارون حدین اس تفصیل سے ہین +

شرق ہمراہ خان کی زمین سے ملحق	غرب دیوار بدیوار اشرف خان
جنوب بازار	شمال کوچہ نافذہ

بعلت بدہو حلوائی مدعاعلیہ کی فلان مدعی کے خرچہ کی اجرای ڈگری مین بموجب عدالت
دیوانی محکمہ صدر الصدوری آگرہ سے جاری ہو کر ساتوین اگست سنہ ۱۸۴۱ع مین قرق
ہوئی اور بعد تعمیل حکم قانون ہشتم سنہ ۱۸۲۵ع کے علانیہ مجمع عام مین نیلام ہوئی اور

فلان ساکن محلہ گوکلپورہ نے ماہ فلان کو اوسے خرید کر کے روپیہ سرکار مین داخل کیا جسقدر
مدعا علیہ مذکور کا حق مالکانہ اس دوکان مین تھا اب وہی حق خریدار نیلام کیطرف منتقل ہوا خریدار
مذکور اپنے تئین مثل مالک سابق کے مالک مستقل اور اوسکے تجدید الخ اور گرد گہنی کا مختار کامل جانے + مرقوم علا

وکالت نامہ

مین کہ فلان ساکن فلان مقام کا ہون جو میرا مقدمہ فلان مدعا علیہ کے نام واسطے دلاپانے
پانسو روپیہ قرضہ تمسکی کے عدالت دیوانی ضلع فتحپور مین دائر ہے اسواسطے لالہ سکھ لال کو کل
مختارانہ دیکر اپنا وکیل کیا اقرار کرتا ہون کہ وکیل مذکور جو کچھ میری طرف سے سوال و جواب
و دلیل دلائل کرین اور دستاویزین گذرانین وہ سب مجھے اپنی ذات خاص کے ساختہ و پرداختہ
کی مانند قبول و منظور ہے اسواسطے یہ وکالتنامہ لکھدیا کہ سند ہو + مرقوم ماہ فلان سنہ فلان

مکان کا سرخط

مین کہ ہزاری مل ولد لکھی رام ساکن بلندشہر کا ہون جو مینے ایک حویلی مملوکہ مقبوضہ
شیخ الٰہی بخش واقعہ محلہ فلان پانچ روپیہ مہینے پر اپنی سکونت کے لئے کرایہ کو لی اقرار کرتا ہون
کہ کرایہ مقررہ ماہ بماہ مالک مذکور کو دیتا رہونگا اور مکان کی شکست ریخت کی مرمت کے
سوا اور جتنے خرچ آراستگی و آرایش مکان اور چوکیداری وغیرہ کے ہین سب میرے ذمہ ہین
اور جسوقت مالک مکان کو اپنا مکان خالی کرانا منظور ہو تو ایک مہینا پہلے سے مجھے
خبر کردے مدت مذکورہ کے اندر اندر مکان خالی کردونگا اور اگر مین ماہ بماہ کرایہ
ندون تو مالک جب چاہے اوٹھا دے + مرقوم تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان

اور اگر مکان کا خط کسی بڑا سے گہر کی طرف سے لکھا جاوے تو اس صورت سے لکھنا چاہیے

خط

پنڈت بھوانی پرشاد ساکن شہر اکبر آباد جو ہمنے ایک مکان مملوکہ عالم سنگہ واقع فلان محلہ کا تیس روپیہ مہینے پر کرایہ لیا اقرار کرتے ہین کہ کرایہ مقررہ ماہ بماہ دیے جاینگے اور جب مالک مکان اپنا مکان خالی کرانا چاہیگا تو ایک مہینے کی مہلت سے خالی کردینگے اسواسطے یہہ خط لکھدیا ۔ تاریخ فلان دستخط راقم خط العبد فلان گواہ شد فلان گواہ شد فلان

پٹہ

قولقرار
پٹہ ہنس رام ولد موتی سنگہ کاشتکار ساکن موضع ردولی کے نام

خدا داد خان نمبردار موضع ردولی پرگنہ فلان ضلع فلان کیطرف سے یہہ ہے کہ مینے پانچ بیگہہ زمین مزروعہ نمبر ٥ ٦ واقع ردولی حسب خواہش ہنس رام مذکور کے بیس روپیہ سالانہ پر اتنے برس کے لیے اوسکی کاشتکاری مین دی اقرار یہہ ٹہرا کہ نصف زر بیج فصل خریف اور نصف ربیع مین مجکو دیتا رہے اور اگر خلاف کرے تو مجھے اختیار ہے کہ سرسری مین نالش کرکے بیج کا روپیہ اوس سے وصول کرلون اور پھر چاہون تو اوسی بیدخل بھی کردون اسواسطے یہہ پٹہ لکھدیا کہ حاجت کے وقت کام آوے ۔ مرقوم ماہ فلان سنہ فلان

قبولیت

مین کہ ہنس رام ولد موتی سنگہ ساکن موضع ردولی پرگنہ فلان کا ہون جو مینے پانچ بیگہ زمین مزروعہ نمبری ٥ ٦ واقع موضع ردولی پرگنہ فلان ضلع فلان خدا داد خان نمبردار موضع مذکور سے اپنی کاشت مین لی اور اقرار یہہ کیا کہ بیج کا نصف روپیہ فصل خریف مین

اور نصف بیع مین ادا کرتا ہونگا اور جو ایسا نکرون تو نمبردار سرسری مین نالش کر کے سے اور اسوقت اگر چاہے تو اپنی زمین سے مجھے بیدخل بھی کر دے اسواسطے یہہ قبولیت لکہدی کہ سند رہے اور حاجت کے وقت کام آوے فقط تاریخ فلان

ضامنی

یہہ دستاویز کئی طرز کی ہوتی ہے چنانچہ ہر ایک طرز کا نمونہ یہہ ہے

مین کہ ضامن علی ولد امان علی ساکن علی گنج ضلع بلند شہر کا ہون جو امانت خان ساکن علی گنج نے ایک منزل حویلی کی دخلیابی کی ڈگری ضلع سے پائی اور عدالت سے حکم ہوا کہ ضامنی لیکر ڈگری جاری ہو سو مین اسکا ضامن ہو کر اقرار کرتا ہون کہ اگر وہ اپیل مین ہار جاوے تو جتنا اوسکا تصرف ثابت ہوگا بلا عذر اپنے پاس سے دونگا اور فلانے گانون کو جو میری جایداد ہے اس ضامنی مین مکفول کرتا ہون جب تک اپیل سے مقدمہ فیصل نہوگا اوسکو رہن یا بیع نکرونگا + دوسری طرز فلان شخص نے جو ہزار روپیہ گیہون فلان شخص سے قرض خرید کیے ہین اوسکا مین ضامن ہو کر اقرار کرتا ہون کہ اگر میعاد کی اندر روپیہ ادا نکریگا تو مین اپنے پاس سے دونگا + تیسری طرز فلان شخص جو فلانی علت مین ماخوذ ہوا ہے اور اوس سے حاضر ضامنی طلب ہے سو مین اوسکا ضامن ہو کر اقرار کرتا ہون کہ جب فلان عدالت مین اوسکی طلبی ہوگی تو حاضر کر دونگا اور اگر حاضر نکر سکونگا تو اوسکے بدلے جوابدہی کرونگا + چوتھی طرز مین اوسکا فعل ضامن ہو کر اقرار کرتا ہون کہ آئندہ اوس سے کبھی کوئی ناشایستہ حرکت نہوگی اور اگر ہوگی تو مین اوسکی جوابدہی کرونگا + مرقوم فلان تاریخ

العبد فلان ۔ گواه شد فلان ۔ گواه شد فلان

رسید

مین کہ فلان ولد فلان ساکن مقام فلان کا ہون جو ہزار روپیہ گیہون کی قیمت کے فلان شخص سے مجھکو لینے تہے سو آج اوس سے وصول ہوے کچھہ باقی نہین رہا مین بعد سے مجھے اوس سے کسیطرح کا دعوی نہوگا اسواسطے یہہ رسید لکھدی فقط مرقوم فلان تاریخ

فارغخطی

مین کہ فلان ساکن فلان شہر کا ہون جو مجھہ سے اور میر عزت علی سے فلان امر کی بابت حساب کتاب لین دین تھا آج میرا اور اوسکے بالمواجہہ سارا حساب طے ہوکر جو کچھہ میرا اوسکے ذمہ لینا نکلا سو اوسنے ادا و بیباق کردیا کچھہ باقی نہین رہا اور نہ حساب کتاب مین کچھہ اوسکا تغلب و تصرف پایا گیا اسواسطے یہہ فارغخطی لکھدی ۔ مرقوم فلان

راضی نامہ

مین کہ فلان ہون جو مین نے فلان مدعاعلیہ کے نام خشہ قرض تمسکی نالش کی تہی آج کہ مدعاعلیہ نے کچھہ دیکر باقی کا اقرار کرکے مجھے راضی کیا اسواسطے یہہ راضی نامہ لکھدیا ۔ مرقوم فلان

وصیت نامہ

وصیت اون باتونکو کہتے ہین کہ جو کوئی شخص بیماری کی حالت مین زندگی سے ناامید ہوکر اپنے خویش واقربا کو کچھہ سمجہا لے کہ میرے بعد یون کرنا اور اون باتونکو بھی کہتے ہین کہ آدمی کہین جاتے وقت سمجہاوے سو وہ باتین اگر تحریر مین آوین تو اوس کاغذ کو وصیت نامہ کہتے ہین اور وہ یون لکھا جاتا ہے ۔

ہین کہ فلان شخص ولد فلا ہون جو مین ایک عرصہ سے بیمار پڑا ہون اور زندگی کا کچھ بھروسا نہین اسواسطے اپنے بعض مطالب ضروریہ کا اسطرح بندوبست کرتا ہون کہ میرے بعد میری املاک کی آمدنی سے دس روپیہ مہینا مدرسہ کا خرچ اور دو آنہ روز خیرات روزمرہ اور بیس روپیہ سال جاڑون کے کمل کی تقسیم کا صرف بدستور جیسے میرے حین حیات جاری رہا ایسی ہی رہے اور اس خرچ کے لئے میری املاک سی قبل از تقسیم کے جائداد علیحدہ ہوجاے اور روپیہ جو مجھپر قرض ہے سو میرے وارثون مین سے ہر ایک بعد تقسیم ترکہ کے اپنی اپنی حیثیت کے مواقف بامفتی کے فتوی بموجب اپنے ذمہ لیکر ادا کرے ✦ مرقوم فلان

اور اگر مسافر کچھ وصیت کرے تو یون لکھنی چاہیے ✦ جو مین فلان ملک کو جاتا ہون اسواسطے اپنے فلان فلان امور کا اسطرح بندوبست کرتا ہون میرے آنے تک ہر ایک کا انصرام اسطرح ہوتا رہے اور میرے فلان خویش واقربا اوسکی تعمیل اپنے اوپر واجب جانین ایک دوسرے کے ساتھ خلاف نکرین ✦

خاتمہ کتاب

الحمد للہ کہ انشای اردو زبان مولفہ منشی قمرالدین خان موسوم بانشا خرد افروز

مطبع شعلہ طور واقع شہر کانپور مین

طبع ہوئی ماہ رجب ۱۲۸۰ ہجری

قدسی مین اختتام کو

پہونچی ✦

مُفید الانشا

یعنے

زبان اردو کے القاب وآداب وطرز تحریر خطوط ورقعات وغیرہ سکھانیکی کتاب

جسکو

پنڈت شیونراین مرحوم ڈپٹی انسپکٹر مدارس لکھنو و منشی امین الدین صاحب انسپکٹر مدارس اودھ نے

مرتب کیا

حسب الحکم جناب فیضمآب صاحب ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن ممالک

مغربی وشمالی واودھ

اور حسب منشاء دفعہ ۱۸۔ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء رجسٹری کر

بار بستم

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنو مین چھپی

ماہ نومبر ۱۸۸۹ء

حق تالیف اس کتاب کا بحق سررشتہ تعلیم محفوظ ہے

مفید الانشا

پہلی فصل انشا کے بیان مین

انشا پڑھنے سے خطون کا لکھنا اور پڑھنا آتا ہے - خط تین قسم کے ہوتے ہین ایک چھوٹے سے بڑے کو - دوسرے بڑے سے چھوٹے کو - اور تیسرے برابر والے کو اور ہمیشہ جب خط لکھنا ہو اُسوقت یہ خیال کرلینا چاہیے کہ جسے خط لکھنا ہے وہ بڑا ہے یا برابر یا چھوٹا - جو شخص خط لکھتا ہے اُسے کاتب یا لکھنے والا کہتے ہین - اور جسے خط لکھا جاوے اُسے مکتوب الیہ کہتے ہین

چھوٹائی اور بڑائی اور برابری دو قسم کی ہوتی ہے ایک رشتہ داری اور محبت مین دوسری جبکہ رشتہ داری وغیرہ نہو مگر ملاقات اور جان پہچان یا دنیا کا کوئی کام اُس سے متعلق ہو پس رشتہ داری مین تو چھوٹائی بڑائی اور برابری سن و سال پر ہوگی اور ملاقات وغیرہ مین رتبہ اور مال اور کمال پر مثلاً کاتب کیسا ہی بڑے رتبے کا ہو یا مالدار یا بڑا عالم وفاضل ہو مگر جب اپنے سے بڑے رشتہ دار کو لکھیگا تو ضرور بڑا اور بزرگ کرکے لکھیگا اور غربت مین گو مکتوب الیہ

عمر مین چھوٹا ہے مگر رتبہ یا مال یا علم مین کاتب سے زیادہ ہے تو اُسے خواہ مخواہ بڑا کرکے لکھینگے - اور اگر عمر مین کیساہی بڑا ہے مگر رتبہ وغیرہ مین کاتب سے کم ہے تو بڑا کرکے لکھنا کچھ ضرور نہوگا -

خط کے خاص ارکان یعنی حصے چار ہین - اول القاب - دوسرے آداب تیسرے مطلب - چوتھے خاتمہ - القاب خط کے اُس حصے کو کہتے ہین جس سے کہ خط شروع کیا جاوے اور مکتوب الیہ کا درجہ اور رتبہ معلوم ہو اسمین چند لفظ مکتوب الیہ کی تعریف مین لکھے جاتے ہین اور آخر مین کوئی دعا کا کلمہ ہوتا ہے جیسے بڑے کو - قبلہ وکعبہ دوجہان سلامت - چھوٹے کو - عزیز ازجان من سلمہ - دوست کو - مہربان من سلامت -

القاب کے بعد اور مطلب کے پیشتر چند کلمے تعظیم یا اشتیاق ملاقات یا دعا کے آتے ہین اور انھین کو آداب کہتے ہین - مثلاً بندگی اور تسلیمات کے بعد عرض کرتا ہون - یا بعد دعا کے مدعا یہ ہے

مطلب وہ حصہ خط کا ہے جس لیے خط لکھا گیا ہے یعنی خواہ کسی امر کی اطلاع مین ہو خواہ مطالب مین خواہ شکایت خواہ استفسار خواہ جو کچھ ہو -

خاتمہ مین اول اپنے اور اپنے یہان کے لوگون کی طرف سے مکتوب الیہ کو اور اُسکے سوا جن لوگون کو بندگی سلام - پا لاگن نیاز دعا وغیرہ کہلا بھیجنا منظور ہو سے لکھے اور بعد اُسکے کوئی لفظ دعا یا بندگی کا لکھے جیسا آگے دیکھنے مین آویگا -

مطلب کے لکھنے مین چند باتون کا لحاظ خاص کر ہونا چاہیے - اول

یہ کہ کل عبارت مین کوئی بیکار لفظ ایسا نہو جسکو مطلب سے کچھ میل نہو دوسرے لفظ عام فہم روزمرہ کے ہون خواہ وہ ہندی ہون یا فارسی یا عربی تیسرے مطلب ہمیشہ مختصر اور ٹھیک ہو کسی بات مین حد سے زیادہ بڑھاوا نہو۔ چوتھے فارسی اضافت کے ساتھ جملے اور فقرے نہون۔ پانچوین بزرگ کے نام آپکی بڑی مہربانی ہوگی یا مین ممنون احسان ہونگا ایسے کلمے نہ لکھے انمین ایک قسم کی غیریت ثابت ہوتی ہے چھٹے اول سے آخر تک خیال رکھے کہ جس رتبے اور لفظون سے شروع کیا ہے اُسی رتبے اور لفظون کا برابر برتاؤ چلا جاوے کہین چھوٹا کہین بڑا کہین اپنا کہین غیر نہ لکھ جاوے ساتوین سرکاری تحریرات عرضی پروانے مین بالکل کسی طرح کی صنعت یا لغت نہون صرف صاف صاف مطلب ہو۔

خطوط مین اکثر لفظ ایسے آتے ہین کہ وہ ہر شخص کی نسبت اُسکی حیثیت کے موافق علیحدہ علیحدہ طور پر لکھے جاتے ہین مثلاً (۱) دعا کے لفظ (۲) شوق وسلام کے لفظ (۳) وہ لفظ جس سے مطلب شروع ہوا ہے (۴) کاتب کے خطون کے نام (۵) مکتوب الیہ کے خطون کے نام (۶) کاتب کے نام (۷) مکتوب الیہ کے نام (۸) دوسرے شخص کا حوالہ (۹) طلب کے الفاظ (۱۰) الفاظ خاتمہ وغیرہ۔

الفاظ

الفاظ	بڑے کے نام	چھوٹے کے نام	برابر کے نام
دعائیہ	ظلکم - زاد مجدکم - سلامت	طول عمرہ - زاد اقبالہ بعافیت باشند	زاد محبتہ - زاد شفقتہ سلامت
آداب	آداب تسلیمات - تمنائے قدمبوسی آرزوئے حصول ملازمت -	دعای ترقی عمر و درجات - تمنائے دیدار -	سلام نیاز - اشتیاق ملاقات - ادائے مراسم نیازمندی -
اظہاریہ	عرض کرتا ہوں - گزارش ہے - ملتمس ہوں -	مطالعہ کرو - واضح ہو معلوم ہو -	واضح رائے شریف ہو - مطالعہ فرماوین - التماس یہ ہے
مکتوب الیہ کے خطوں کے نام	نوازش نامہ - عنایت نامہ نامۂ نامی -	خط - عرضی	محبت نامہ - رقیمۂ اتحاد عنایت نامہ -
کاتب کے نام	کمترین - فدوی - خاکسار	اینجانب راقم	راقم - حقیر - نیازمند -
کاتب کے خطوں کے نام	عرضی - عریضہ - عبودیت نامہ	خط - مکتوب - رقیمہ	نیازنامہ - رقیمۂ محبت -
مکتوب الیہ کے نام	جناب - قبلہ - حضرت	سعادتمند - عقیدت شعار خیرخواہ	عنایت فرما - مخلص کرم گستر -
دوسرے شخص کا حوالہ	محتشم الیہ - معزی الیہ	مشار الیہ - مذکور -	موصوف - ممدوح
طلب	عنایت فرمائیے - مرحمت فرمائیے	بھیجو - ارسال کرو -	لطف فرمائیے - ابلاغ فرمائیے
الفاظ خاتمہ	زیادہ حد ادب - زیادہ تسلیمات -	زیادہ دعا - زیادہ زیادہ	زیادہ نیاز - زیادہ اشتیاق ملاقات

دوسری فصل بڑون کے نام خط

بڑون کے القاب یہ ہین

اوستاد کو بگرامی خدمت ذات بابرکات جناب فلان زاد فضلکم

باپ کو جناب قبلہ گاہی صاحب مدظلکم

ماں کو جناب والدہ صاحبہ مکرمہ دام مجدہا

دادا ونانا کو جناب قبلہ وکعبہ ام دام ظلکم

دادی ونانی کو جناب دادی صاحبہ مکرمہ معظمہ سلامت

چچا۔موسا اور ماموں کو جناب قبلہ وکعبہ من سلامت

بڑے بھائی یا بڑے سالے کو بھائی صاحب مشفق ومکرم بندہ سلامت

بڑی بہن کو ہمشیرہ صاحبہ مکرمہ سلامت

بڑی سالی کو بہن صاحبہ مکرمہ سلامت

غیر کو جو درجہ مین بڑا ہو نوابصاحب عالی خاندان خداوند نعمت سلامت

پہلا خط اوستاد کے نام

بگرامی خدمت ذات بابرکات جناب مولوی فیض بخش صاحب زاد فضلکم۔

آداب وتسلیمات کے بعد عرض کرتا ہون کہ آج کے آٹھوین روز میرے چھوٹے بھائی کی شادی ہوگی اور برات گنگا پار چار منزل پر جاویگی آپ کو معلوم ہے کہ میرے گھر مین اندلوگون میرے سوا کوئی بندوبست کرنے والا نہین ہے اور کام بڑا ہے اسواسطے امیدوار ہون کہ بارہ روز کی رخصت مرحمت ہو کہ اس ضرورت سے فراغت حاصل کرکے جلد پھر حاضر ہون مجھے افسوس ہے کہ میرے

پڑھنے کا بڑا نقصان ہوگا سب دفعہ کے لڑکے آگے بڑھ جاوینگے اور مین پیچھے رہجاؤنگا مگر کیا کرون لاچار ہون یہ بھی ضروری کام ہے خیر جناب کی شفقت سے محنت کر کے جلد برابر ہوجاؤنگا۔

معروضہ ۸ جولائی ۱۸۹۹ء۔ عریضۂ ادب رام ناتھ طالبعلم دفعہ ۳ مدرسۂ بجنور

دوسرا خط ماں کے نام

جناب والدہ صاحبہ معظمہ مکرمہ دام مجدہا آداب کے بعد مطلب عرض کرتا ہون کہ خط آپکا پہونچا سرفراز ہوا حسب فرمانے آپ کے مین بہن کے گھر گیا تھا اور بھائی صاحب سے مین نے عرض کیا کہ والدہ صاحبہ نے ہمشیرہ صاحبہ کو بلایا ہے اور بہت بہت آپکو دعا دی ہے۔ فرمایا کہ ابھی مجھے بڑی تکلیف ہوگی سردی کا موسم آنے دو مین دوسرے پر صاحب کے ہمراہ جاؤنگا اسوقت تمھین اختیار ہے لیجانا۔

بیشتر مین نے عرض کیا تھا کہ کپڑے میرے بہت پُرانے ہوگئے ہین دو تین جوڑے بھجوا دیجیے مگر ابھی تک کوئی کپڑا میرے پاس نہین پہونچا مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے اگر دس بارہ روز اور دیر ہوئی تو باہر آنا جانا مشکل ہوگا۔ اور بڑی پریشانی ہوگی۔

تیسرا خط دادا کے نام

جناب قبلہ و کعبہ دادا صاحب دام ظلکم تسلیمات کے بعد ملتمس ہون کہ کل موضع رامپور سے آدمی آیا اُسکی زبانی معلوم ہوا کہ وہان دو روز برابر پانی برسا دریا بھی خوب بڑھا ہے۔ اور فضل الٰہی سے غلہ بھی سستا ہونے لگا ہے۔

لوگ ابتک بہت پریشان تھے کہ کیا ہوگا اللہ نے اپنا فضل کیا۔ اب پٹون کے دینے مین دیر نہ چاہیے اگر ارشاد ہو تو کل جا کر سب تقسیم کردون ۔ بٹے چھپے ہوئے میرے پاس موجود ہین اور وہی لوگ لینے والے ہین جنھون نے پار سال لکھا تھا۔ کمترین سورج بلی۔

چوتھا خط نانا کے نام

قبلۂ برحق و کعبۂ مطلق جناب نانا صاحب مدظلکم آداب تسلیمات و آرزوے حصول ملازمت کے بعد عرض پرداز ہون جناب فرما گئے تھے کہ دوسری دفعہ کی کتابین مین آٹھ دس روز مین بھجوا دونگا اسکو عرصہ مہینہ بھر کا ہوا اور ابھی تک مجھے کتابین عنایت نہین ہوئین مولوی صاحب روز تاکید فرماتے ہین جن لڑکون کے پاس کتابین تھین انکو اُنھون نے چڑھا دیا مین ابھی تیسری دفعہ مین پڑا ہون۔ آپکے پاس کتابین موجود ہین اور یہان خریدنے سے بجز نقصان کے کچھ فائدہ نہین۔ آپ یاد فرما کے جلد بھجوا دیجیے گا۔ ورنہ مین دفعہ مین کسی لائق نہ رہونگا والدہ صاحبہ کی طرف سے آداب قبول ہو عبودیت کیش عبداللہ

پانچوان خط نانی کے نام

نانی صاحبہ مکرمہ معظمہ سلامت آداب تسلیمات عرض کر کے گزارش کرتا ہون مین یہان بہت اچھی طرح آرام سے ہون اور آپکی خیر و عافیت شب و روز چاہتا ہون ۔ نوازش نامہ پہونچا حسب المطلب آپکے دس روپے کی سرکاری ہنڈوی بھیجتا ہون بھائی نراین داس کے نام ہے ہنڈوی کی پشت پر رسیدی دستخط کرا کے سرکاری خزانہ مین بھجوا دیناوہان سے فوراً روپیہ ملجاویگا کچھ خرچ

کسی طرح کا نہین دینا ہے - اگر وہان پوچھین کہ کسنے ہنڈوی بھیجی تو میرا نام لیوین اور اگر پوچھین کہ کسکے نام ہے تو اپنا نام بتا دین - تین مہینے بعد دوسری ہنڈوی سو روپے کی روانہ کرونگا آپ خاطر جمع رکھین مجھے اُسی طرف خیال ہے -

احقر العباد رام پرساد

چھٹا خط چچا کے نام

جناب چچا صاحب قبلہ دو جہان سلامت بندگی و تسلیمات کے بعد عرض یہ ہے کہ جب سے آپ بلرام پور تشریف لیگئے ہین تب سے کوئی خط آپ کا نہین پہونچا اور نہ کسی کی زبانی کچھ معلوم ہوا - جناب قبلہ گاہی صاحب اور والدہ صاحبہ سب متردد ہین جلد اپنی خیر و عافیت سے اُنکو مسرور کیجیے - آپ فرما گئے تھے کہ مین وہان پہونچ کر فوراً آدمی مع اسباب روانہ کرونگا - اُسکا بھی کچھ حال نہ معلوم ہوا - راجہ صاحب سے آپسے ملاقات ہوئی یا نہین - اگر ہوئی تو کسطرح آپ سے پیش آئے - یقین ہے کہ یہان کوئی نہ کوئی صورت روزگار کی آپکے واسطے جلد نکل آوے اب اودھ مین بھی دو ایک ہندوستانی سرکارین ہین اور اُنھین ہم لوگون کا بہت پاس ہے -

لالہ رام داس کتب فروش مجھے ملے تھے روپے کا تقاضا کرتے تھے مجھے صحیح معلوم نہین کہ کسقدر اُنکا آپکے ذمہ ہے ورنہ مین ادا کر دیتا جو آپ تحریر فرما دین اُنھین دے دیا جاوے - کمترین صاحبدین -

ساتوان خط ماموں کے نام

ماموں صاحب قبلہ سلامت آداب تسلیمات کے پیچھے عرض یہ ہے -

ہمشیرہ عزیزہ کی شادی کے بارہ مین جو آپ نے تحریر فرمایا تھا کہ لالہ سورج مل کے یہان نسبت قرار پائی ہے اُس سے کمال خوشی ہوئی والدہ صاحبہ نے بھی بہت پسند کیا - لڑکا بہت اچھا پڑھا لکھا محنتی کماؤ ہے - خدا اُسکو سلامت رکھے -

آپ نے جو لالہ موصوف کی باتین تحریر کین اُنسے مجھے کمال تعجب ہوا کہ وعدہ واقرار وہ آپ سے کس بات کا لیتے ہین کیا ہم اُنکے لڑکے کو مول لیتے ہین کہ اُنکو اسقدر روپیہ دیوین - ہمین جو مقدور ہوگا اپنی لڑکی کو دیوینگے یہ شرافت کی بات نہین ہے - اسکو وہ غنیمت نہین جانتے کہ اُنکا گھر آباد ہوجاویگا - شادی بیاہ کیا ہوا خرید وفروخت ہوئی - افسوس ہے کہ ابھی یہ رسمین یہان سے دور نہین ہوئی ہین -

آٹھوان خط موسی کے نام

خالہ صاحبہ مکرمہ مشفقہ سلامت - آداب کورنش کے بعد عرض کرتا ہون کہ آپکا نوازشنامہ بسبیل ڈاک پہونچا حال معلوم ہوا - آپ نے جو تحریر فرمایا کہ میرے دیکھنے کو کمال درجہ آپکا جی چاہتا ہے درحقیقت مجھے بھی نہایت آرزو قدمبوسی کی ہے کیونکہ اب پانچ برس گذرتے ہین کہ جب سے مین آپ سے جدا ہون - مگر کیا کرون کہ نہ کوئی ایسی تعطیل ہوتی ہے کہ اُسمین حاضر ہون اور نہ رخصت ملتی ہے اب مین نے سیتاپور کی تبدیلی کی درخواست کی ہے امید کہ منظور ہو جاوے اُسوقت مین ضرور ضرور خدمت مین مشرف ہو کر جاؤنگا -

والدہ صاحبہ ابھی فرخ آباد سے واپس نہین آئین کل خط آیا تھا اُسمین لکھا تھا کہ ابھی پندرہ روز وہان اور مقام ہے اُسکے بعد وہان سے

سب لوگ چلینگے چاہیے کہ ۲۰ روز مین آجاوین فقط

نوان خط بڑے بھائی کو

بھائی صاحب مشفق و مکرم بندہ سلامت - کل تار برقی پر خبر وحشت اثر برخوردار طالب کی سنکر عجیب سکتہ کا حال ہوا کچھ عرض نہین کرسکتا کہ کسقدر رنجکا صدمہ پیش آیا کہان آپ اُسکی شادی کی فکر مین تھے اور کہان اُسنے اسقدر جلد سب کو چھوڑکر عالم جاودانی کی راہ لی اس رنج و الم کی کیا تشریح ہو طاقت رونے کی بھی نہ رہی افسوس ہزار افسوس ہے کہ ایسا سعادتمند لکھا پڑھا لڑکا چل بسے اب ہمارے افسوس اور رونے سے کیا ہوسکتا ہے سوا ے صبر کے کوئی چارہ نہین آپ اگر صبر نہ فرماوینگے اور سب کو تسکین نہ دینگے تو یہ سب عورتین اور زیادہ ماتم کرکرکے اپنے تئین ہلاک کرینگی - اور کچھ فائدہ نہوگا خدا اُس بیچارے کی مغفرت کرے اور ہم سب کو صبر دیوے فقط

دسوان خط بڑی سالی کو

بہن صاحبہ مشفقہ سلامت - آپکا خط ایک عرصۂ دراز کے بعد پہونچا خیریت دریافت ہونے سے ہمکو اطمینان ہوا آپ سے جب پوچھو کہ آپ خط کیون نہین بھیجتی ہین تو آپ یہی جواب دیتی ہین کہ کوئی لکھنے والا نہ تھا خوب بہانہ آپ نے نکالا ہے - اور اگر دراصل یہی بات ہے تو یہ بھی کسکا قصور ہے مین نے تو آپ سے کئی مرتبہ عرض کیا تھا کہ صرف دو کتابین ناگری کی اگر آپ محنت کرکے ایک دو مہینے مین پڑھ لیوینگی تو اپنے خط و کتابت مین کسی کی محتاج نرہینگی - لیکن آپ کیون ماننگی میری چھوٹی ہمشیرہ نے دیکھتے ہی دیکھتے ناگری لکھنا پڑھنا سیکھ لیا اب سب گھر کا

حساب و کتاب وہی لکھتی ہے اور والدہ صاحبہ کی طرف سے سب کو خط لکھا کرتی ہے اور گھر میں بڑا کام اُس سے نکلتا ہے انشاء اللہ جب بڑی ہوگی اپنی اولاد کو شروع سے اچھی باتیں سکھاویگی اور جو بات کریگی وہ درست اور عقلمندی کے ساتھ کریگی - اب بھی کچھ نہیں گیا ہے اگر آپ مستعد ہوں تو آپکو ایک ہی مہینے میں بقدر ضرورت آجاوے -

گیارھواں خط آقا کے نام

راجہ صاحب عالی خاندان بندہ نواز نعمت دام اقبالکم - آداب و کورنشات کے بعد عرض پرداز ہوں کہ اندنوں حقیر کے گھر میں خرچ کی طرف سے بہت تکلیف ہے اور اسپر لڑکے کی شادی ہونے والی ہے اور سواے حضور کے کوئی مربی اور پرورش کنندہ ہمارا نہیں کہ اُسکو تکلیف دوں اور اگر شادی نہوتی تو اسقدر ضرورت بھی نتھی لیکن یہ عزت کا کام ہے اور اگر اچھی طرح نکریں تو حضور کے نمکخوار کہلاتے ہیں میں نے عزیز تمھارا پرشاد سے کئی مرتبہ کہا کہ حضور سے تم خرچ مانگو - حضور ضرور پرورش فرماوینگے مگر اُسکو حجاب آتا ہے کیونکہ ہمیشہ سے حضور ہی کے پرورش یافتہ تھے اور اب تھوڑے سے کے لیے حضور کو تکلیف دیویں مگر ناچار جب کسی طرح سے تدبیر نہو سکی اُسوقت میں میں نے بلا اُسکی اطلاع کے یہ عرضی حضور میں ارسال کی کہ اگر ایسے وقت میں سرکار سے گذشتہ حساب پاک ہوجاوے تو کمال خاوندی اور پرورش ہوگی -

بارھواں خط تحصیلدار یا کسی عہدہ دار سرکاری کے نام

تحصیلدار صاحب مخدوم و مکرم بندہ سلامت - پس از تسلیم عرض یہ ہے کہ نامہ نامی بطلب اس نیازمند کے پہونچا چونکہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی کچہری میں

بندے کا مقدمہ پیش ہے اور اُسمین مین اصالتاً روبکاری کرتا ہون اسواسطے بناب تبیا
کل کسی طرح حاضر نہین ہوسکتا پرسون تک انشاء اللہ تعالے ضرور آؤنگا اگر کوئی نہایت
ضرورت ہو تو ارقام فرمائیے فوراً اُسکی تعمیل آپ کے خاطر خواہ ہوگی حاضر ہونے مین
مجھے کچھ عذر نہ تھا مگر روبکاری سے مجبور ہون ۔ پیشتر جو آپ نے دارالشفا کے چندے کے
بارے مین تحریر فرمایا تھا یہ میری عین خوشی ہے جو آپ تجویز فرماوین مین دستخط
کردون دس عہ روپے ماہواری تک مجھے گران نہین ہے ۔ ثواب کسقدر عظیم ہے
ایسے ایسے دس عہ روپے بہت سے کامون مین صرف ہوا کرتے ہین ۔

فصل تیسری چھوٹون کے نام القاب

چھوٹون کے القاب یہ ہین

بیٹے اور پوتے کو ۔ برخوردار نورچشم راحت جان طول عمرہ ۔

داماد بھتیجے اور بھانجے کو ۔ فرزند دلبند جگر پیوند زاد عمرہ

چھوٹے بھائی کو ۔ برادر بجان برابر سلمہ

بیٹی کو ۔ قرۂ باصرہ من سلمہا

چھوٹی بہن کو ہمشیرہ عزیزہ زاد عصمتہا ۔

پوتی نواسی بھتیجی اور بھانجی کو ۔ نورچشم لخت جگر من سلامت

نوکر کو ۔ معتمد الخدمت فلان شخص خوش رہو ۔

پہلا خط لڑکے کے نام

برخوردار نورچشم راحت جان طال عمرہ ۔ بس از دعاے عمر و ترقی درجات کے
واضح ہو ۔ عرصے سے تمہارا خط نہین آیا معلوم نہین کہ تم کیا کرتے ہو کچھ پڑھتے

لکھتے ہو یا نوکری کرتے ہو۔ ہمنے تمکو وہان اسواسطے بھیجا ہے کہ جلدی سے کچھ تحصیل علم کرکے اپنے وطن آکر گھر کی زمینداری وغیرہ کو دیکھو مگر معلوم نہین کہ تم کیا سمجھے بیٹھے ہو پانچ برس تمھین وہان ہوگئے اور ابتک معلوم نہوا کہ تمنے کیا کیا۔ ہمارا تو قول یہ ہے کہ لکھنا پڑھنا اسواسطے نہین ہے کہ تم اپنا آبائی کام لوگون کے ہاتھ چھوڑ دو اور آپ دس بیس روپے کی چاکری مین تمام ملک کی خاک چھانو اگر اسی زمینداری مین کوئی صورت روئی وغیرہ کے کاشت کی نکالی جاوے تو کسقدر فائدہ کثیر ہے کاریگران انگریزی کو بیحد روئی درکار ہے اور جسقدر انھین ہندوستان سے ملے وہ کم ہے۔ برابر وہ لوگ یہان کے حکام سے درخواست کرتے ہین کہ کوئی ایسی سبیل نکالین کہ یہان سے روئی زیادہ ملا کرے۔

دوسرا خط داماد کے نام

فرزند دلبند جگر پیوند سلامت۔ دعاے ترقی عمر و درجات کے بعد معلوم ہو تمھارا خط عرصۂ دراز سے نہین آیا کچھ حال اُسطرف کا نہین معلوم ہوتا۔ شب و روز طبیعت اُسی طرف لگی رہتی ہے کبھی کبھی خط تو بھیجا کرو۔ خط سے نصف ملاقات ہوتی ہے کیسا آدمی فکر و تردد مین ہو مگر جیسے ہی کسی دوست یا عزیز کا خط آتا ہے سب فکر دفع ہوجاتی ہے اور طبیعت بحال۔ پیشتر تمنے لکھا تھا کہ مین اول دفعہ تحصیلی کی کتابین سب پڑھ چکا ہون اور ارادہ ہے کہ نارمل اسکول مین بھرتی ہوجاؤن عزیز میرے اگر ہماری صلاح لو تو تمھارے لیے یہ بہتر ہوگا کہ تم آگرے کے مدرسۂ طبی مین بھرتی ہوجاؤ دو برس تک وہان ڈاکٹری حاصل کرنی ہوگی اور تب تک چھ روپے ماہواری بھی ملینگے سواے اسکے تمھاری بڑی سالی بھی وہان ہے سب طرح کی آسایش تمکو ہوگی

یہان کی نوکری بہت عمدہ ہے ۔طبابت کا پیشہ بڑی عزت کا ہوتا ہے سرکار سے علیحدہ تنخواہ ملتی ہے اور جس مریض کو دیکھنے جاؤ اُس سے فیس علیحدہ لینے کا اختیار ہے ۔ صرف تین برس کی محنت ہے اور تمھین بہت جلد حاصل ہوجاویگا ۔

تیسرا خط بیٹی کو

قرۂ باصرہ بی بی فلان سلامت ۔تم جیتی رہو اور اچھے گھر جاؤ خط تمھارا پہونچا بڑی خوشی ہوئی خاصکر اس سے زیادہ مسرت ہوئی کہ وہ تمھارا لکھا ہوا تھا اپنی والدہ سے تم سب یہان کی خیر و عافیت کہدینا مین کہہ آیا تھا کہ اپنی رسید کانپور سے بھیجونگا لیکن میرا اتفاق وہان ٹھہرنے کا نہین ہوا اسواسطے خط بھیجنے سے معذور رہا اب یہان بنارس مین ایک ہفتہ مقیم رہونگا تمھین جو خط بھیجنا ہو راجی بل کی کوٹھی بڑے چوک کے پتہ سے بھیجنا ہفتہ کے بعد مین کلکتہ جاؤنگا جو اسباب مین اپنے ساتھ لایا تھا اُسمین سے کوئی ایک تہائی بک چکا ہے اور اچھا فائدہ ہوا ہے باقی چاہیے کہ یہ بھی کل تک فروخت ہوجاوے ۔ مہاجن اگر روپے کا تقاضا کرتا ہو تو تم پانچسو والا نوٹ کسی کے پاس رہن رکھوا دینا اور اُسے بیباق کردینا ورنہ پندرہ بیس روز مین مین خود خرچ روانہ کرونگا ۔ تم اپنے پڑھنے لکھنے اور سینے پرونے وغیرہ سے غافل نرہنا علم و ہنر بڑی چیز ہے تھوڑا بہت حساب بھی سیکھو تو میری بڑی خوشی ہو ۔

چوتھا خط نواسی کے نام

نورچشم لخت جگر متی پاروتی کو دعا پہونچے ۔بہت دنون سے تمھارا خط نہین آیا کل ایک شخص کی زبانی سنا کہ تم بیمار ہو اس خبر کے سُننے سے مجھے زیادہ بیقراری ہوئی تمھین مناسب ہے کہ جلد اپنے مزاج کا سب حال لکھ بھیجو معلوم نہین کہ علاج کسکا

کرتی ہو جسکا علاج ہو مگر پرہیز سے خبردار رہنا کھٹے میٹھے کا بچاؤ کرنا اپنے مقدور بھر بھوک سے زیادہ ہرگز نہ کھانا اگر تمھارے معالج کی راے ہو تو تبدیل آب و ہوا کر دو اس سے بھی بڑا فائدہ ہوتا ہے ہردوئی کی آب و ہوا بہت عمدہ صحت بخش ہے اور وہان تمھاری خالہ بھی رہتی ہین اگر لوگون کی مرضی ہو تو تم وہان چلی جاؤ کیا تعجب اسی مین اچھی ہو جاؤ اور جب تک تمھاری طبیعت درست نہو تب تک چوتھے روز ایک خط مجھے بھیجتی رہو فقط

پانچوان خط نوکر کے نام

معتمد الخدمت رامدین کہار کو معلوم ہو کہ اس مہینے کی ۲۴ تاریخ کو سہ پہر تک ہم سب واپس پہونچینگے تم دو دن پیشتر سب مکان صاف ستھرا کر رکھنا۔ کوٹھری کی کنجی لالہ ٹھاکر پرشاد ناظر عدالت کے پاس مین نے رکھوا دی ہے تم اُنکے پاس جاکر یہ خط دکھا کر لے لینا اور کوٹھری سے سب اسباب نکال کر اپنے اپنے موقع پر لگا دینا تاکہ مکان سراے سا نہ معلوم ہو اور ہم مسافر سے۔ رام داس برہمن کو ایک روز پیشتر سے اطلاع دینا کہ سب کے واسطے کھانے کو طیار کر رکھے سب بھیتر باہر کے پچاس آدمی ہونگے۔

خط مین ایک فرد دعوت برادری ملفوف ہے وہ للتا نائی کو دے دینا اور سمجھا دینا کہ ۲۶ تاریخ کا نیوتہ سب جگہ کہہ آوے اور سب سے ہاتھ جوڑ آوے کہ ضرور ضرور آوین۔ پہونچتے ہی دو تین سواریان رخصت ہونگی اسلیے بارہ کہارون کا بند و بست کر رکھنا گھوڑون کے لیے گھاس اور ہاتھیون کے لیے چارہ وغیرہ سب فراہم کر رکھنا کہ وقت پر دقت نہو فقط رام سہاے

چوتھی فصل چھوٹون اور بڑون کے سوال و جواب

۱ قبلہ گاہی صاحب دام ظلکم - بعد از تمنائے قدمبوسی کے عرض یہ ہے کہ عرصہ سے کوئی نوازشنامہ جناب کا نہین آیا تشریف لیجاتے وقت آپ نے فرمایا تھا کہ مین ہر ہفتے مین ایک خط تیرے نام روانہ کیا کرونگا - مگر معلوم نہین کہ کون سبب مانع ہوا کہ ابھی تک کوئی سرفرازنامہ عنایت نہین ہوا - امیدوار ہون کہ اگر کوئی قصور کمترین کی طرف سے ظہور مین آیا ہو تو اُسے معاف فرمائیے گا - حسب ایما آپ کے فدوی نے یکم اپریل سے کچھ فارسی بھی شروع کی ہے یعنی بالفعل گلستان پڑھتا ہون یقین ہے کہ اگر اسی طرح ایک سال پڑھتا رہا تو اُردو میری بہت درست فصاحت کے ساتھ ہو جاویگی - اپنی طرف سے خوب محنت اور مشقت کرتا ہون آگے جو کچھ نتیجہ اُسکا حاصل ہو وہ بات ہے زیادہ آداب

فدوی رامدین

جواب

برخوردار نورچشم لالہ رامدین طولعمرہ - دعاے ترقی عمر و درجات کے بعد واضح ہو کہ فضل الٰہی سے مین یہان بخیر و عافیت ہون تمھاری تندرستی رات دن اللہ تعالیٰ سے چاہتا ہون - خط تمھارا پہونچا بڑی خوشی حاصل ہوئی - تمنے جو شکایت میرے خط نہ پہونچنے کی لکھی تھی سو درست اور صحیح ہے حقیقت مین جیسا تم لکھتے ہو مین نے وعدہ کیا تھا کہ ہر ہفتہ عشرہ مین میرا ایک خط پہونچتا رہیگا مگر کیا لکھون اس عرصہ مین چونکہ حکام کے ساتھ برابر دورہ مین رہنا ہوا اس وجہ سے خط بھیجنے مین تامل ہوا باقی سب طرح خیریت ہے خاطر جمع رکھو حسب ہدایت ہماری

اور کمترین کو اُسمین جگہ اعتراض کی کیا مگر چونکہ آپ اُسمین صرف مجھے اطلاع ہی نہین دیتے بلکہ کمترین کی راے بھی طلب کرتے ہین لہذا بکمال تابعداری و عبودیت کے عرض کرتا ہون کہ میری راے ناقص مین ہمشیرۂ مذکورہ ابھی بہت خردسال ہے یعنی شاید صرف پانچ برس کی ہوگی اسقدر جلدی اُسکی شادی کرنا بالکل مصلحت نہین بہت اندیشے اور خطرے ابھی ہین کیا فائدہ جواپنے اوپر عذاب لیجیے سواے اسکے بالفعل چندان فراغ بھی حاصل نہین ہے کہ خیر اور کام نہ کیا یہی سہی - پھر قرض لیکر سیکڑون روپے سود مین دیکر ایسے بے ضرور کام کیجیے تو کوئی عقل کا کام نہین ہوگا - اسوقت پانچ چھ ہزار روپے لیکر ٹھاکرون کی طرح گھر پھونک تماشا دیکھا گیا تو انجام اسکا کیا ہوگا اور کہان سے آویگا اور کسطرح نجات ہوگی - آیندہ جو ارشاد ہوگا اسمین عذر نہوگا -

جواب

نورچشم سعادتمند سلامت رہو - تمھارا مسرت نامہ پہونچا تمھاری تحریر دانشمندانہ سے کمال خوشی اور تقویت ہوئی مجھے تمھاری صلاح بغیر رتی بھر کام کرنا منظور نہین خدا نے تمکو سبطرح کی عقل عطا کی ہے اور تمھاری ہر بات بڑی عقل اور شعور کی ہوتی ہے تمھارے خط کے آنے پر مین نے بھی جو غور کیا تو تمھاری راے بہت صائب پائی حقیقت مین پانچ چھ برس کی لڑکی کی شادی کرنی ایک حرکت فضول ہے اور سراسر خطرناک - سواے اسکے دھرم شاستر مین بھی گیارہ برس تک کی مہلت ہے کسی طرح کوئی جلدی نہین شاید تب تک خدا کی نیک نظر نصیب ہوجاوے اور تم کسی اونچی نوکری پر مامور ہوجاؤ اور اُسکی قسمت سے

اچھی طرح اُسکی شادی کرنے کی طاقت ہوجاوے اسوقت قرض و وام لیکر
شادی کرنا اپنے اوپر ایک عذاب خریدنا ہے اب مین ہرگز اسکا خیال نکرونگا۔

۴- جناب ماموں صاحب قبلہ و کعبہ دام مجدکم۔ کورنش فدویانہ بجالاکر
عرض پرداز خدمت عالی ہون کہ عرصہ ایک مہینے سے طبیعت والدہ صاحبہ
مخدومہ کی عارضہ بخار مین علیل ہے شروع مین ٹھنڈائی وغیرہ کا استعمال ہوا
مگر اُس سے کچھ فائدہ نہوا اب جناب ڈاکٹر صاحب کی تشخیص سے انگریزی کونین
صبح و شام دیجاتی ہے فضل آلہی سے کسی قدر افاقہ معلوم ہوتا ہے امید کہ جلد
شفائے کامل حاصل ہو جناب اطمینان خاطر رکھین والدہ صاحبہ موصوفہ اکثر
آپکو یاد فرماتی ہین آج کے روز فدوی سے فرمایا تھا کہ کوئی سواری آپکی خدمت مین
روانہ کرنا چنانچہ حسب الحکم اُنکے جناب عموی صاحب کا یابو خدا بخش سائیس کے
ہاتھ روانہ کرکے امیدوار ہون کہ ضرور تشریف لائیے گا اور برادر عزیز نصیر الدین کو
بھی ضرور ہمراہ لائیے گا تاکہ جناب کی قدمبوسی اور اُنکا دیدار دونون حاصل
ہون زیادہ بندگی۔

جواب

فرزند ارجمند سید اصغر علی کو اُسکے ماموں کا پیار اور دعا پہونچے تمھارا
خط آیا تمھاری والدہ کا حال سنکر نہایت دل کو تردد ہوا مجھے تعجب ہوتا ہے
کہ نہ تمنے اور نہ تمھارے والد نے آج تک ہمکو بیماری کی اطلاع دی اور اب
تحریر کرتے ہو کہ عرصہ ایک مہینے سے مبتلا بیماری ہین واہ رے صاحبو آپکی دانشمندی۔
خیر شکر ہے کہ اب پہلے سے کچھ صورت افاقے کی معلوم ہوئی خدا چاہیگا تو

جلد مرض دفع ہو جاویگا یہ دوا اس بیمار کے واسطے اکسیر ہے - تمنے جو دربارہ میرے آنے کے لکھا تھا اے عزیز میرے مجھے تمھارے لکھنے کی کچھ حاجت نہ تھی مین خود تمھارے خط کے پہونچتے ہی وہان موجود ہوتا مگر کیا کہون کل خبر ہے کہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کوٹھی نمک ملاحظہ فرمانے آوینگے اور کیا تعجب کہ اسپتال مین بھی حسب معمول تشریف لاوین اسواسطے کل تک معذور ہون مگر پرسون مجھے ضرور اپنے یہان سمجھنا اور عزیز نصیر الدین کو یابو پر سوار کرکے روانہ کرتا ہون گو اس غیر حاضری مین اُسکا بڑا ہرج مدرسہ مین ہوگا اور لڑکے آگے ہو جاوینگے مگر ناچار حسب الطلب تمھاری روانہ کرتا ہون دو ایک روز مین اُسے جلد واپس کرنا نہین تو مدرس صاحب مجھسے شاکی ہونگے اور اُسکا نقصان الگ ہوگا -

۵ - چچا صاحب قبلہ برحق وکعبہ مطلق زاد اشفاقہ - تسلیمات اور کورنش کے بعد عارض مدعا ہون الحمد للہ کہ یہان سب طرح پر خیر و عافیت ہے آپ کے مزاج عالی کی صحت و سلامتی کی دعا شب و روز درگاہ الٰہی سے مانگتا ہون - نوازشنامہ جناب پہونچا ممنون کیا سعنکر سونار کی بیکاری اور زیرباری کا حال سنکر دل کو رنج ہوا نوکری کا دروازہ کمبخت اندنون ایسا بند ہوگیا ہے کہ جدھر دیکھو اُدھر بے روزگاری ہے کہین نام روزگار نہین اُسپر خرابی یہ ہے کہ روز بروز سب قسم کے لوگ پڑھ لکھ کر تیار ہوتے جاتے ہین اور سب کی خواہش یہی رہتی ہے کہ کہین محرری وغیرہ کی نوکری کیجیے یہ کسی کو حوصلہ نہین ہوتا کہ کوئی کارخانہ کیجیے یا کچھ مال لیکر اُسے بمقام مناسب فروخت کیجیے یا اپنے کاروبار کو اپنی

عقل اور اپنے معلومات سے چمکائیے اور ہزار ہا ذریعے معاش کے ہین
اُنمین سے کسی کو آزمائیے نہین جسکو دیکھیے نوکری کا متلاشی ہے۔ صاحبان
انگریز کو دیکھیے کہ کیسے خاندانی اور امیر کبیر ہون مگر جس کام مین فائدہ دیکھینگے
اُسی کو اختیار کر لیتے ہین اندنون حسب اتفاق میری کچہری مین بھی کوئی جگہ
خالی نہین کہ اسپر اُنھیں بلواؤن ایک میرے عنایت فرما صاحب عالیشان
ضلع گونڈہ مین مہتمم بندوبست ہوے ہین اگر آپ فرماوین تو مین اُنکی خدمت مین
اُسکی نسبت عریضہ بھیجون کیا تعجب کہ براہ عنایت و مہربانی کے صاحب ممدوح
کوئی سبیل اُسکے روزگار کی فرما دیوین جیسا آپ تحریر فرماوینگے ویسا عمل مین
لایا جاویگا فقط

جواب

برخوردار سعادت اطوار اقبال نشان زاد و رجاتہ ۔ دعاے ترقی مدارج کے
بعد مطالعہ ہو کہ تمھارا خط بجواب رقیمۂ دعا کے پہونچا خدا اُسکو روز بروز ترقی درجات
دیوے اور عمر دراز کرے حقیقت مین عجب زمانہ آیا ہے کہ جدھر دیکھو روزگار کی
شکایت ہے اور مین نے تمکو اسوقت مین تکلیف دی کہ جب مین اُسکے لیے
ڈھونڈتے ڈھونڈتے پریشان ہو گیا اور کوئی صورت نہ نکلی ہمسایہ کا حق بہت
ہوتا ہے ہمسے نہ کہے تو کس سے جاکر ملتجی ہو اُسے گونڈے جانے مین ہرگز
کسی طرح کچھ عذر نہو گا آپ بے تامل صاحب محتشم الیہ کی خدمت مین تحریر کرین
جسوقت وہ طلب فرماوینگے فوراً روانہ ہو جاویگا گھڑی بھر کی دیر نہو گی تم اب
اُسکا وہ حال نہ جانو کہ جو دس برس یادھر تھا البتہ اسطرف اُسے اسقدر رغبت

نہ تھی باپ کا مال مفت ہاتھ آیا تھا اور یہی وجہ ہوئی کہ تینے دو تین بار اسمین تحریک بھی کی مگر اُسکی لاپروائی سے کوئی امر ظہور مین نہین آیا خیر اب بھی کچھ ہرج نہین شاید یہ بڑھاپا اُسکا تمھاری وجہ سے بسر ہو خیر خدا اتمکو سلامت رکھے فقط

۶- حکیم صاحب مسیحاے زمان زاد اللہ برکاتہ- آداب تسلیمات کے پیچھے ناچار اپنی غرض عرض کرتا ہون بندے کو عرصہ دو مہینے سے اکثر شکایت ہاضمے کی رہتی ہے یعنی جو کھاتا ہون ہضم نہین ہوتا گو سابق سے غذا اب کم کردی ہے مگر وہ بھی نہین پچتی- سواے اسکے کبھی کبھی درد سر بھی رہتا ہے پیشتر بھی ہوتا تھا مگر جناب حکیم محمد سعید خان صاحب کے نسخے سے شفا پائی تھی اب پھر مبتلا ہون میری نوکری کا حال آپکو بخوبی روشن ہے کہ کس قسم کی ہے ایک روز اسمین قرار سے ایک جگہ مقام نہین رہتا آج یہان اور کل وہان- اُسپر سواے گھوڑے کے کسی اور سواری مین نباہ بھی نہین- پھر اُسپر مسافرت کی تکلیفین اور کھانے پینے مین اختلاف وقت- غرض ایک دائم المرض سا ہو رہا ہون تاوقتیکہ آپ توجہ فرما کے کوئی عمدہ نسخہ گولی یا معجون وغیرہ کا عنایت نہ فرماوینگے تب تک اس روزمرہ کی شکایت سے نجات نہ پاؤنگا- لہذا امیدوار عنایت قدیمانہ و توجہات بزرگانہ کا ہون کہ جیسا آپ ارشاد فرماوین ویسا عمل مین لاؤن نہایت آپکا احسان ہوگا فقط

جواب

منشی صاحب عنایت فرماے بندہ سلامت- سلام و نیاز و دعاے صحت و تندرستی کے بعد واضح راے محبت پیراے کے ہو آپکا عنایت نامہ مشعر شکایات

معدے کے پہونچا شکر ہے کہ اپنی غرض پر تو بندہ آپکو یاد پڑا خواہ آپ یاد کرین یا نہ یاد کرین خدا آپکو جلد شفا دیوے معالجہ آپکا مین بلا دیکھے نبض اور صورت کے ہرگز نہین کرسکتا مرض آپکا کسی قدر ردی ہے اور یکایک بلا دیکھے بھالے نسخہ لکھ دینا مصلحت نہین۔ آج سے پانچوین روز میرا مقدمہ کچہری مین درپیش ہے اور اس تقریب سے میرا وہان آنا ضرور ہوگا اگر آپ مکان پر رہین اور تھوڑی سی تکلیف کرکے حکیم شفابخش صاحب کے مکان پر آجاوین تو بخوبی تشخیص ہوجاویگی اور آپکے روبرو نسخہ لکھ دونگا۔ آپ اطمینان رکھین خدا چاہیگا تو شکایت نام کو نرہیگی لیکن چند روز کے واسطے یا تو آپ کو رخصت لینی ہوگی یا کوئی سواری آرام کی شل نیس کے رکھنی ہوگی فقط

۷۔ مولوی صاحب مکرم معظم بندہ زاد مجدکم۔ تسلیمات و کورنش کے بعد عرض کرتا ہون آپکو معلوم ہوگا کہ ایک عرصہ سے میرا ارادہ تھا کہ غریب و غربا کے واسطے ایک دار الشفا شہر مین تعمیر کراون مگر چونکہ ہر ایک کام اپنے اپنے وقت پر ہوتا ہے اسواسطے ابتک کوئی صورت ظہور مین نہ آئی اب بفضل آلہی سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکا وقت آگیا چنانچہ میرا ارادہ ہے کہ پرسون کے روز صبح ۸ بجے نیو کھودی جاوے آپکا ہونا اسوقت بڑی برکت سبب ہے شاید کوئی بات عمدہ نکل آوے لہذا مہربانی فرماکر ایک آدھ گھڑی کے واسطے ضرور تکلیف گوارا کرکے تشریف لائیے گا۔ کار خیر ہے فقط

جواب

برخوردار نیک خصال مدارج نال ہرا وہ جات دعاے ترقی عمر و مراتب کے

بعد واضح ہو کہ تمھارا خط بطلب میرے پہونچا تمھاری نیک نیتی اور منشاء خیر دیکھکر نہایت خوشی حاصل ہوئی خدا تمکو اس سے زیادہ توفیق دیوے درحقیقت اس سے زیادہ کوئی یادگار نہین اور نہ اس سے کوئی کار بہتر ہے۔ مین انشاءاللہ ضرور ضرور بخوشی تمام پرسون صبح کو آؤنگا اور اگر شاید آنا نہو اتو چند موٹی موٹی باتون کا خیال ضرور رکھیے گا یعنی جس قطعہ زمین پر مکان تعمیر ہو وہ نشیب مین نہو۔ چار طرف اُسکے کھلا ہوا ہو۔ قریب مین کوئی ایسا نالہ یا کھیت وغیرہ نہو جسمین بدبو کا خیال ہو۔ دوسرے جہان تک ہوسکے مکان کا رخ اُتر طرف ہو کسی کے کہے پر نہ جانا اسمین سب موسمون مین آرام ہوگا گرسی ضرور رہو دیوارین اونچی اونچی اور چارون طرف کھڑکیان رکھوانا۔ باورچیخانہ وغیرہ فاصلے پر ہو سنہ و تاریخ کا پتھر بھی رکھنا گو کہ تم عقلمند ہو اور یہ باتین سب تمنے خیال کرلی ہونگی مگر حسب احتیاط تحریر کی گئین کہ شاید تمھارے کام آوین۔

پانچوین فصل برابر والون کے نام خط

مساوی درجے کے القاب یہ ہین

بھائی کو۔ برادر بجان برابر سلامت۔

بہن کو۔ ہمشیرہ صاحبہ زاد شفقتھا۔

بی بی کو۔ محرم راز ہمدم وہمساز سلامت۔

دوست کو۔ مشفق مہربان عنایت فرماے نیازمندان سلامت۔

ایضاً۔ مصدر لطف وکرم زاد عنایتکم۔

" شفیق بدل رفیق بندہ سلامت

دوست کو - محب دلنواز من سلامت -

ایضاً - دوست باصفا سلامت -

" منشی صاحب محسن محبان سلامت -

۱- برادر بجان برابر سلامت - سلام و نیاز و اشتیاق ملاقات کے بعد واضح رہے ہو کہ یہان ابھی تک برسات نہین ہوئی ہے سب لوگ بہت گھبراتے ہین خدا اپنا فضل کرے نہین تو ہزارہا آدمی اور چارپائے مرجائینگے معلوم نہین کہ اُدھر کیا حال ہے - اگر اتنی قات نہو تو جانورون کے واسطے کچھ چارہ اور گھر کے واسطے تھوڑے گیہون اور چنے بھجوا دیجیے یہان بڑی تکلیف ہے - بھوسا نام کو نہین ملتا - زمین پر گھاس کسی قسم کی نہین جمتی ہے - گیہون آپ جسقدر بھروا گئے تھے وہ سب خرچ ہوگئے صرف اب بیج کے باقی ہین اگر اُسمین ہاتھ لگایا جاویگا تو جو تین بوئینگے کیا - گھوڑے کے دانے کے واسطے زیادہ تر تکلیف ہے اُسے پانچ چھ سیر روز ہونا چاہیے وہ کہان سے آوے دو سیر بھی اگر پاوے تو غنیمت ہے اگر تمھین عذر نہو تو اسوقت دو ایک خریدار ہین اُنکے ہاتھ بیچ ڈالا جاوے -

۲- ہمشیرہ صاحبہ شفقہ سلامت - بعد ادب کے واضح ہو کہ جیسے تم اُسطرف تشریف لیگئے ہو دو قطعہ خط تمھارے نام بھیجے گئے مگر جواب اب تک نہین آیا معلوم نہین کہ کیا باعث ہے - بالفعل ضرور تحریر یہ ہے کہ حسب فرمائش تمھارے گفتگو نسبت برخوردار سید جان کی بذریعہ امامی حجام کے چند مقامات مین پیش کی گئی دو جگہ قرار پائی ہے ایک بخانہ محمد زمان خانصاحب رئیس مرادآباد دوسری بخانہ مولوی مبارک حسین خان صاحب رئیس شاہ آباد دونون جگہ کے

حالات حسب و نسب سے تم بخوبی واقف ہو اور دونون لڑکیان ہوشیار عمر مین ۱۶ برس
تک مین اس بارے مین ارباب برادری اور بزرگون سے بھی پوچھا گیا سب لوگون کی
مرضی ہوئی ہے کہ مراد آباد مین بہتر ہے اب جیسی مرضی تمھاری ہو ارقام فرماؤ اور پانسو روپے
بذریعہ ہنڈوی کے بھیج دیجیے رسم منگنی وغیرہ کی ماہ رجب مین کر دیجاوے۔

۳۔مصدر لطف و کرم شیخ امام بخش صاحب زاد الطافکم۔ بندگی و نیاز و تمنائے
ملاقات کے بعد واضح رائے عالی ہو کہ آپکا خوشخبری کا خط ابھی میرے پاس پہونچا لفافہ
کھولتے ہی نہایت باغ باغ ہوا خدا ایسی خوشی سب کو نصیب کرے اللہ تعالے آپ کو
یہ لڑکا مبارک کرے اور وہ اپنی عمر سے برخوردار ہو۔ وہ آپکی خدمت کرے اور آپکا
سایہ اُسکے سر پر ہمیشہ قائم رہے۔ اسمین شک نہین کہ وہ تمھارے اندھیرے گھر کا
چراغ پیدا ہوا ہے جسقدر شکر و احسان باری تعالی کا ادا کیا جاوے اُسقدر کم ہے
مین اپنی خوشی کا کچھ حال بیان نہین کر سکتا حق بات تو یہ ہے کہ لوگ جو کہا کرتے تھے
کہ خوشی کے مارے جامے مین نہین سماتے وہ در اصل میری کیفیت ہے جب تک مین
اُسے بچشم خود نہین دیکھتا تب تک مجھے ہرگز نہین چین پڑیگا پرسون مین ضرور
وہین ہونگا پانچ روپے برسم دست بوس برخوردار احسان علی کی والدہ بھیجتی ہین
غالباً وہ بھی میرے ہمراہ برخوردار کو آوین انھین یقین ہی نہین آتا ہے کہ آیا درحقیقت
یہ مژدہ ہمارے حصے کا ہے زیادہ والسلام۔

۴۔سیٹھ صاحب مشفق و مہربان سلامت۔ بعد سلام و اشتیاق ملاقات کے
گزارش حال یہ ہے خارجاً دریافت ہوا کہ آپ ارادہ جگناتھ جی جانے کا رکھتے ہین
اور بعد تشریف بری آپکے دیکھا چاہیے کہ گماشتگان کوٹھی ہمارا اسلسلہ

لین دین کیونکر جاری رکھین اور قبل اسکے ہمیشہ بروقت طلب زر مالگزاری سرکار کے
آپکی کوٹھی سے روپیہ لیکر داخل خزانۂ سرکار ہوتا رہا ہے اور بعدہ دیہات کی آمدنی
کوٹھی مین جمع ہوتی رہی ہیں اُسی دستور موافق اب بھی گماشتگان کو تاکید بلیغ فرما دیجے
کہ آپکی غیبت مین وقت ضرورت روپے کے دینے مین انکار اور توقف نکرین ـ
زیادہ بجز نیاز کے کیا عرض کرون ـ

۵ ـ شفیق بدل رفیق بندہ سلامت ـ بعد سلام و شوق ملاقات واضح راے
محبت پیرا کے ہو کہ محبت نامہ نوید شرکت جلسہ شادی برخورداران عبدالحق
و احمد اللہ کے پہونچا مسرور کیا فی الحقیقت یہ روز خدا نے بڑی بڑی منتون اور
دعاؤن سے دکھایا ہے مین بسر و چشم حاضر ہو کر شریک ہوتا مگر کیا کرون کہ ایک
مہاجن نے نالش دیوانی دو ہزار روپے کی دائر کی ہے اور جو تاریخ برخورداران مذکور کے
عقد کی ہے وہی پیشی مقدمے کی تاریخ ہے لہذا مجبور ہون اگر ممکن ہوگا تو شب کو
گرتے پڑتے نکاح کے وقت اپنے تئین پہونچاؤنگا اور آپ سے بھی اس معاملہ مین
مشورے کی ضرورت ہے اس مقدمے سے آپ خوب واقف ہین کہ دو برس مین
پانچ سو سے دو ہزار ہوگئے ہین مین نے بخوبی سُنا ہے کہ بہی کھاتہ اور روزنامچہ جعلی
بنایا گیا ہے وکیل اس مقدمہ مین میر واحد علی صاحب کو کر دیا ہے اسی نظر سے کہ
آپ سے اُنسے واسطہ رکھتی ہے براہ توجہات آپ بارہ بنکی تشریف لیجا کر میر صاحب کو
بخوبی حالات واقعی سے آگاہ کر دیوین اور محنتانہ و شکرانہ بھی طے نہین ہوا
جیسا مناسب جانیے آپ گفتگو کر کے طے کر لیجیے گا ـ

۶ ـ مہربان دوستان پنڈت جے نراین صاحب وکیل عدالت صدر غربی

بعد اشتیاق ملاقات کے گزارش مدعا ہے ہمارے خسر راجہ مہتاب سنگھ نے
انتقال کیا اور اب راجہ متوفی کے وارثون کے باہم علاقے کی بابت تنازع ہے
اور بالفعل علاقہ بصورت خام تحصیل سرکار کے اہتمام مین ہے اسواسطے آپکو
تکلیف دہ ہون کہ آپ واسطے دو روز کے یہان تشریف لاکر مقدمے کی روداد کو
سمجھ کے مجھے تبلاوین کہ کس بنا پر رجوع کیا جاوے یعنی راجہ صاحب نے
ایک ہبہ نامہ بھی بنام برخوردار نونہال سنگھ اپنے نواسے کے لکھ دیا تھا اب
مقدمہ بربنائے ہبہ نامہ کے دائر کرین یا بصورت وراثت کے جیسی آپکی راے
ہوگی اُسکے بموجب کیا جاویگا - زیادہ نیاز -

۷- دیوانجی صاحب کرم فرمائے دوستان سلامت - بعد اظہار اشتیاق
مواصلت کے راقم مدعا ہون اندنون مادھو پرشاد کا علاقہ بہت سی ڈگریون کی
علت مین نیلام ہوا ہے چنانچہ چار موضع ہمنے بھی خرید کیے ہین لیکن اُنہین دو موضع کی
اراضی خاکی ہے اگر بارش موافق ہوئی تو فصل خریف اچھی ہوتی ہے مگر بغیر کنُوون کے
فصل ربیع کا ہونا غیر ممکن ہے اس صورت مین سب کی صلاح یہ ہے کہ دونون مواضع
خاکی مین پانچ پانچ سات سات کنُوین پختہ چونے کے طیار کرا دیے جاوین لہذا
آپکو تکلیف دیتا ہون کہ آپ تعمیر کے کام مین آزمودہ کار ہین اور اکثر آپ نے
عمارات اور چاہ طیار کرائے ہین پس آپ مجکو مشورہ دین کہ امانی بنوانا مناسب ہوگا
یا ٹھیکہ دے دیا جاوے از راہ عنایت کے جواب سے ضرور یاد فرمائیے گا فقط

۸- کرم گستر اخلاص پرور دام عنایتکم - سلام وشوق کے بعد مدعا نگار ہون
لاکھ لاکھ شکر ہزار ہزار زبان سے کہ بڑی مدتون مین آپکا نوازشنامہ پہونچا مسرت بخش

خاطر ہوا ایسی خوشی ہوئی کہ بیان نہین ہوسکتا مضمون شکایت جو آپ نے میری
نسبت تحریر فرمایا ہے یہ وہی بات ہے کہ الٹے چور کوتوالے ڈانڈے میرے
دو تین خطون کا جواب آپ نے نہ لکھا اور استادی کرتے اور الٹی شکایت فرماتے ہو
اور عدم رسی خط بڑ ہاتے ہو ملاقات کے وقت مین آپ سے سمجھ لیتا مگر خیر اب ایکی طرف سے
ابتدا ہوئی سب غبار جاتا رہا طبیعت صاف ہوگئی امید کہ اسی طرح ہمیشہ سلسلہ
خط کتابت کا جاری رہے کالمکتوب نصف الملاقات ہے اور واضح رہے کہ بندہ
ناگپور مین سب ڈپٹی انسپکٹر سررشتہ تعلیم بمشاہرہ پچاس روپیہ مقرر ہے زیادہ شوق فقط

۹- شفیق بدل رفیق من سلامت - سلام ونیاز وشوق ملاقات کے بعد
مشہود خاطر ہو کہ محبت نامہ آپکا باستفسار حالات کارروائی جلسۂ تہذیب کے پہونچا
محب میرے اندنون یہان تعلیم نسوان کی نسبت خوب خوب بحثین ہوتی ہین بڑے بڑے
لئیق لوگ مضمون پڑھتے اور رائین دیتے ہین اکثر تعلیم یافتہ لوگ موافق ہین - یعنی
وہ لوگ یہ دلیل پیش کرتے ہین کہ مرد وعورت دونون خدا کے بندے ہین جو جو نعمتین
اللہ کی ہین انمین انکا برابر حصہ ہے - اور علم جو غذائے روح ہے اسمین کون وجہ
انکی محرومی کی ہے صرف مردون کی خودپسندی اور عورتون کی سراسر حق تلفی ہے
فوائد تعلیم نسوان کے بیشمار بیان کیے جاتے ہین سب سے بڑا فائدہ یہ کہتے ہین
کہ انکو اس سے پوری انسانیت حاصل ہوگی اور جس غرض سے خدا نے عورت کو
پیدا کیا ہے وہ غرض حاصل ہوگی یعنی سب طرح مرد کی شریک رنج وراحت و مونس و
غمخوار ہوگی - اور ان عورتون کی اولاد اچھی ہوگی کیونکہ ماباپ کی صحبت کے اثر سے زیادہ
کوئی اثر بچون پر نہین ہوتا ہے - اسکے بعد امور خانہ داری وکفایت شعاری ہین

کامل ہونگی اور بہت سی آفتین جو لوگون پر گھر ہی کی بد انتظامی سے ہوتی ہین اُنسے اپنے گھر کو محفوظ رکھینگی علیٰ ہذا القیاس یہ کوئی نہین کہتا ہے کہ تعلیم نسوان خلاف مذہب ہے۔ مگر حالات دنیوی کی نسبت گفتگو کرتے ہین آپکی رائے اسمین کیا ہے فقط ۔ آپکا خادم تمام اعظم

۱۰۔ خانصاحب دوستون کے مہربان کم ہو غصہ تمھارا۔ بعد سلام علیک آرزوے ملاقات کے واضح راے عالی ہو۔ لوگون کی زبانی معلوم ہوا کہ گو تمام اودھ سے جھگڑا و فساد سب دور ہو گیا مگر آپکے یہان ابھی وہی بادشاہی کیفیت ہے۔ کوئی مہینہ نہین گذرتا کہ جسمین دو ایک ہنگامے ہون۔ اندنون یہ سُنا گیا کہ کسی جھگڑے مین دس روز اُدھر آپ پر پانچ سو روپیہ جرمانہ بھی ہو گیا۔ یہ سُنکر دل اور رنجیدہ ہوا۔ بہتر ہو کہ آپ اپنے مزاج کی اصلاح جہان تک ہو عمل مین لاوین اخلاق کی کتابون کا اکثر مطالعہ کیا کرین جسوقت غصہ آوے ایک گھونٹ پانی پیکر پہلے اپنے دل مین یہ سوچ لیا کیجیے کہ اس غصے کا انجام کیا ہوگا اور اگر چشم پوشی کی تو کتنی آفتون اور خرابیون سے محفوظ رہیگا۔ انسان کو جو اللہ تعالیٰ نے حیوان سے ممتاز کیا ہے تو صرف عقل ہی کا فرق رکھا ہے اور اگر انسان بھی مثل حیوانات کے لڑائی اور غصے مین لگا رہے تو پھر اُسمین اور درندون مین کیا فرق ہے ہر چند کہ یہ نیازنامہ پڑھکر آپ ناراض ہونگے پر جب غصہ رفع ہو جاویگا اور تامل فرمائیے گا تو میرے نہایت احسانمند ہوجیے گا فقط والسلام

بفضلہ تعالیٰ

اس کتاب کو جناب مولوی محمد کریم الدین صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدارس حلقہ ہذا نے تصنیف کیا

مکتوب محمدی

بخط شکستہ

مطبع گلزار محمدی میرٹھ سیٹھ بازار میں منشی محمد خلیل صاحب کے اہتمام سے طبع ہوئی

سنہ ۱۸۶۹ء

یافتاح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انشا کے معنی لغت میں لکھنا اور پیدا کرنا ہے اور اصطلاح میں وہ فن ہے جس سے طریق لکھنے خطوط اور رقعات و تحریر معاملات دنیاوی اور دفاتر سرکاری کا معلوم ہو پس اسمیں ایسے انشا جو کہ رقعات مروجہ مابین عام و خاص اور دفاتر سرکاری کے متکفل ہو آسان ترکیب سے مرتب ہوئے تھے لیکن اسلیے حسب الحکم جناب کپتان **فلر صاحب بہادر** ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن مدارس پنجاب کے بندہ **کریم الدین** نے درمیان ماہ جنوری ۱۸۷۱ع کو یہ کتاب طیار کی اور اسلیے کہ بچوں کو نام اسکا بآسانی یاد رہے **مکتوب محمدی عرف انشاء اردو** نام رکھا اور یہ کتاب چار باب پر منقسم ہے۔

باب اول اسمیں وہ خطوط اور رقعات ہیں جو آپس میں لکھے جاتے ہیں اسواے خطوط سوالات تین قسم کے اور یہ کہ ہیں اسکی تین فصلیں یہ باب منقسم ہوا۔

فصل اول اسمیں وہ خطوط ہیں جو خوردوں کی طرف سے بزرگوں کو لکھتے ہیں

فصل دوم۔ اسمیں وہ خطوط ہیں جو بزرگوں کی طرف سے خوردوں کو لکھتے ہیں۔

فصل سوم۔ اسمیں درجہ برابر کے خطوط ہیں **باب دوم** اسمیں عرضی

باب سوم مین عرضیون کے لکھنے کا طور بتایا ہے اور چند نمونہ عرضیون کے لکھے ہین
چند ضروری کاغذات سرکاری ہین جو دفترون اور کچہریون مین لکھے جاتے ہین
باب چہارم مین وہ لغات مندرج ہین جو معاملات فوجداری کے لکھے گئے ہین

باب اوّل فصل اوّل

لیمین وہ خطوط ہین جو خوردون کے طرف سے بزرگون کو لکھے جاتے ہین پہلے منشی پر یہ بتلانا ضرور ہے کہ جو شخص جو رتبہ مین خورد ہو اور کسی بزرگ کے نام لکھنا چاہے تو کئی باتون کا اسکو خیال رکھنا ضرور ہے اوّل یہ ہے کہ شروع مین القاب اور اسکے لکھے اور بعد القاب آداب تسلیم سے شروع کرے اور الفاظ کا لحاظ بہت ضرور ہے اور عبارت خط کے الفاظ عام فہم اور فصیح ہونے اور آخر بیچ خط کے سلام و دعا پر تمام کرے القاب بزرگون کے آگے لکھے جاتے ہین انکو یاد رکھے دلچسپ نظر لئے بڑے بڑے القابون کو پسند نہین کرتے ایسی عبارت جو مختصر نہ ہو عیب ہے جہانتک ہو انکو اتنا لکھنا چاہیے

نقشہ القاب

۱	باپ	جناب قبلہ گاہی صاحب دام ظلکم	٦	بھائی	جناب بھائی صاحب مکرم سلامت
۲	والدہ	والدہ صاحبہ مکرمہ دام مجدہا	۷	ممانی	ممانی صاحبہ مشفقہ مکرمہ سلامت
۳	دادا	جناب قبلہ گاہی دادا صاحب دام ظلکم	۸	خالہ	ایضاً خالہ
۴	نانا	ایضاً نانا	۹	ماموں	ماموں صاحب قبلہ و کعبہ سلامت
۵	پیر	مرشدنا پیر صاحب دام ظلہ	۱۰	خالو	جناب خالو صاحب قبلہ سلامت

۶	خالہ جی	جناب خالہ جی صاحبہ معظمہ سلامت	۱۳	بھائی	بھائی صاحب مکرم تمنا سلامت
۷	نانی	القاب نانی	۱۴	بہن	ہمشیرہ مکرمہ سلامت

باپ کے نام

بعد تسلیمات آداب کے عرض یہ ہے کہ آج بہت شوق سے عرصہ تک ماہ آپ نے مجھے بھیجا اس وقت تشریف لیجانے کے آپ نے ارشاد کیا تھا کہ جب ہم لاہور پہنچیں تو یاد دلانا کہ ہم گورنمنٹ اسکول میں جا کر وہاں کے طلباء سے طریقہ تعلیم انگریزی کا دریافت کریں اور ہم سرکاری کتب خانہ سے اچھی اچھی کتابیں جس سے ہماری ترقی علم ہو وہ منظور ہو خرید کر روانہ کریں گے اور ایک اچھے تجربہ کار علم والے انگریزی میں وہاں کے عقلمند استاد سے دریافت کر کے مجھ کو ہندوستان کے حسن کے بہت ترقی کرنے کی کتب تعلیم نامہ طلب کیا دیکھئے آپ کیا فرماتے ہیں کیا اب آپ کا قیام وہاں پر ہے آپ کی صحت اور آب و ہوا کیسی اور حالات تعلیم کی تحریر کر کے مجھ کو فرمائیے گا زیادہ حد ادب۔

والدہ ماجدہ کے نام

بعد آداب نیاز کے عرض یہ ہے کہ جس دن سے آپ یہاں سے تشریف لے گئی ہیں سب خوش و خرم ہیں آپ کو یاد کرتے ہیں آپ نے وعدہ کیا تھا کہ ایک مہینے کے بعد ہم جلد آ جائیں گے تو مہینے کا عرصہ گزر گیا ابھی تک آپ تشریف وجہ دیر کے نہیں کچھ معلوم نہیں ہو سکتے ہیں لایا ہے کہ بیمار رہ کے ذریعہ

لیے کہ نہیں عورتوں کے مربی بنے کبھی ایسے ارام کیے طبیعت رہتی نہیں ان کو حملہ ہو سو وہ جو مصیبت ہوئی ہے وہ کمال مربی بھی نہیں کہ اگر کبھی ایسے خوبی کرکے روانہ فرماتے اور جو کہ لڑکیاں ان میں بڑے بہت زیادہ ترقی کرنا چاہتے ہیں لہٰذا ایک مدت تک فکر کی ہے لیکن آدمی میں اب آپ نے نہیں اطلاع یہ دو دفعہ دو برس کے عرصہ میں ... زیادہ والسلام -

دادا کے نام

ابا جان اطہر سے عرض یہ ہے کہ بروقت رخصت کیا ہے ارشاد کیا تھا کہ جب تک خدمت صحبت کرکے علم معاملہ لوں اور کام تعلقات میں بہ خوبی مہارت پیدا کرلیو ہم ... الحمد للہ کہ ... تمہارے سفارش سے تعلق کرے کہ اور ... نالائق کی محنت میں ... کوئی دقیقہ بھی ... کرتے ہیں اور ... ہمارا روکا ایسا کیسا ... سمجھ کے لائق اگر حضور اس کی خبر ... ہمارے دورو ... ہیں تو ... اس کو سمجھ ... زیادہ نیاز - جو لوگ کہ طرف سے بزرگوں کو اس طرح لکھتے ہیں کہ الحمد لللہ میں القاب لکھنے چاہئیں جیسے پہلے لکھے جاچکے ہیں - **فصل دوم** یعنی وہ خطوط ہیں جو بزرگوں کی طرف سے مختصر القاب سے چھوٹوں کو لکھے جاتے ہیں -

نقشہ القاب خوردان

نام	القاب
بیٹا پوتا	برخوردار نور چشم طول عمرہ

بھتیجا بھائی کا بیٹا	فرزند دلبند جگر پیوند سلمہا ۔
چھوٹا بھائی	برادر بجان برابر سلامت ۔
چھوٹی بہن	ہمشیرہ عزیزہ دامت الطافہا ۔
چھوٹا سالا	خانہ زیبک لخت دام الطافہا ۔
بیٹے	قرۃ باصرہ بے نقصان سلامت ۔
پوتے	ایضاً ۔
نواسے	ایضاً ۔

باپ کی طرف سی بیٹے کو

بعد دعائے حیات درازی اور حصول سعادت ابدی کے واضح ہو کہ ہم ۱۲ جنوری کو ضلع لاہور ہوئے اور سیر و تماشا مکانات قدیم کے گورنمنٹ اسکول بھی واقع میں یہہ جگہ بہت اچھے ہے یہاں کے باشندوں سے بے ملاقات کے تو سب کو با اخلاق پایا خصوصاً یہاں کے مدرس صاحب بہت خلیق ہیں بعد گفتگو کے طریق حیلہ تحصیل انگریزی کا ہم کو دریافت ہوا کہ حساب اور الجبرا اور تحریر اقلیدس تو اوّل میں سیکھنی چاہیئے کیونکہ یہ کتابیں اپنی زبان میں اچھی طرح سمجھ میں آسکتی ہیں اور اوائل عمر میں انگریزی کتابیں اور تاریخ اور قصہ جات اور علم ادب کی کتابیں بہت مشکل ہوتی ہیں جب تک انگریزی شروع کرو تو ہم بھی التزام اپنے اوپر کرو لیکن یہ کام سب لوگ ہی جہاں تک ہو سکے

صحیح بولا کرو اور لکھنے کی مشق بھی ساتھ ہی کرتے رہنا مسرت یہ بات ہے کہ جب انگریز
خان سے ملو انگریزی بولنے میں شرم نہ کرو اول اول غلطی کرو گے مگر انتہا میں صحیح
بولنے لگو گے دیکھو جب تم چھوٹے تھے تو تا تا گو گو کیا کرتے تھے جب قوت ناطقہ کا
اور تعلق ہے تو بولتے بولتے ٹھیک بولنے لگے کہ تم اپنا مدعا ادا کرنے لگے ایسے ہی بولتے بولتے
ہی انگریزی سیکھ جاؤ گے مصرع مشکلے نیست کہ آسان نشود - اور یاد رکھو
کہ جنکے پاس بہت کتابیں ہوتی ہیں جو ترقی نہیں کر سکتے ہیں زیادہ صرف فقط -

چھوٹے بھائی کے نام

بعد دعائے حیات درازی کے واضح ہو کہ مدت گزری ابتک کوئی خط نہیں آیا
لیکن تمہاری صحت کے خط سے ثابت ہوا کہ تم بیمار ہو لمبی مدت سے اور کمزور ہو گئے ہو تم اپنی
طبیعت کا حال جلد لکھو اور ہندوستانی حکیم کا علاج ہرگز نہ کرو کیونکہ انکی تشخیص کم ہوتی
ہے ڈاکٹر کا علاج کرو کیونکہ انگریزی دوائیں وہ اثر اور شفا بخشی رکھتی ہیں
اور جسے مفقود رہیگا سے زیادہ نکہا اگر مناسب ہو تو یہاں آ جاؤ یہ ضرور کرنا اور جی
چاہے تو رخصت لیکر یہاں چلے آؤ کیونکہ یہاں پر اچھے اچھے ڈاکٹر ہیں تمہارا علاج
خاطر خواہ ہو جاویگا بعد صحت کے اپنی نوکری پر چلے جانا

چھوٹی بہن کو

بعد دعا کے واضح ہو کہ میں نے سنا ہے کہ تم کتابیں پڑھ لیتی ہو اور کچھ
لکھنے پڑھنے میں مشغول رہتی ہو جہاں تک ممکن ہو سکے لکھنے پڑھنے سے فراغت نہ پاؤ اور نیز
پڑھنے سے لکھنا سیکھ لو ہمیں بہت کوشش کرو اور والدہ صاحبہ کی خدمت میں میری
طرف سے بہت بہت آداب کہیے اور استانی صاحبہ کو سلام۔

چھوٹی سالی کو

بعد دعا کے جان برادر معلوم ہو کہ ملازمت کے سبب میں تمہارے یہاں سے ملاقات نہ ہو سکی اور یہاں آ کر
تمہارے واسطے دو […] روانہ کئے ہیں […] کے […]
وصول کر کے رسید بھیجنا اور […] اپنے […]
اور […] اپنے […] کے لکھ کر روانہ کرو […] رسید تمہارے […]
روانہ کر دی گئی […] اور […] ہو۔

بیٹے کے نام

بعد دعا کے […] اور […] تمہارے پڑھنے کے […]
لکھتے ہیں […] خوشی […] کر […] روانہ کرتے ہیں
جو […] سمجھو […] اور […]
علم کو ترقی اور علاوہ پڑھنے کے کبھی کبھی گھر کے کام میں […] اور رہنا […]
جب […] کے […] کیا کرتے ہیں […]
اور ہم اپنے […] غفلت […] کر […]
بہنوں کے […] ہے فراغت […] اور […] رہنا […] دعا۔

اس میں چوبیس ناموں کے خطوط ہیں۔

فصل سوم نقشہ القاب

نمبر	نام	القاب
١	[illegible]	مشفق مہربان سلامت
″	ایضاً	مجمع مکارم الاخلاق سلامت
″	ایضاً	محب جلیل القدر زید مجدہ سلامت
″	ایضاً	مخلص با اخلاص لطف التفات
٢	بیوی	محرم راز ہمدم دمساز سلامت
″	″	انیس خاطر غمگین سلامت
٣	شیخ	شیخ صاحب کرم فرمائے مخلصان سلامت
٤	سید	سید صاحب مشفق مہربان سلامت
″	″	پیر صاحب مشفق مہربان سلامت
٥	خان	خان صاحب مہربان من سلامت
٦	مغل	مرزا صاحب محسن مہربان سلامت
٧	منشی	منشی صاحب [illegible] مہربان سلامت
٩	پنڈت	پنڈت صاحب مشفق مہربان سلامت

دوست کے نام

بعد اہدائے سلام مسنون اشتیاق آنکہ [illegible] خدا کا شکر ہے [illegible] خطوط سے
معلوم ہوا کہ آپ کے مکان [illegible] اور [illegible]
کا [illegible] اور ہم [illegible] اور اگر [illegible] اور [illegible] ضرور لکھتے

اور باورچی خانہ ایسی طرف ہونا چاہیے دہلان مکانوں کو کالا نکریں گھوڑے اور گائے بیل کی جگہ
بھی ضرور رکھنا اور زنانہ مکان کے پاس مطبخ نہ ہونا اور کنواں بھی ضرور ہونا اور شمال رخ
کے دالان میں اکثر ہوا آتی ہے اور سایہ بھی رہتا ہے اس لیے دالان در دالان اب
بنانا چاہیے اور ان کا رخ شمال کی طرف ہو اگر روپیہ کی ضرورت ہو تو لکھ بھیجنا تکلیف نہ اٹھانا

بیوی کے نام

بعد سلام اشتیاق ملاقات واضح ہو حسب فہرست ایک چار تھان گوٹہ روپہلے اور پانچ تولہ مصری
شکر اور چند قیمتی زیور رکھنے کا ارادہ ہے کسی [illegible] نقد کپڑا کے ہاتھ روانہ کیے ہیں جو قیمت دینی ہو بھیج سب
سب لیکر سیدھا اپنے ہاتھ سے لکھکر روانہ کرنا تاکہ تسکین خاطر جمع کی ہو۔

شیخ کے نام

بعد سلام و ارادت ملاقات واضح ہو کہ آپ نے تشریف ہو اسباب لانے فرمایا تھا کہ امرتسر میں کپڑا بہت
سستا فروخت ہوتا ہے اور چھینٹ الائچہ بہت ملتی ہے اس لیے تکلیف دیتا ہوں کہ جہاں تک ہو سکے فرما کر
ایک تھان ململ کا جو اچھا ہو انگرکھا کا ہو اور تھان نینو کا دس دس گز کا جو صاف ہو اور ایک عمدہ لٹھے کا
چار گز کا اور پلنگ پوش کے الائچہ بھی خرید کر کے کسی معتبر شخص کے ہاتھ بھیج دیجئے [illegible] کے پاس
بھیجیں ان روپیوں میں [illegible] ہر وقت [illegible] روانہ کرتا گیا خاطر جمع رکھنا

سید کو

بعد سلام و اظہار اشتیاق کے واضح ہو کہ آپ نے جو تحریر طلب فرمایا تھا [illegible]
شہر میں بہت ہیں اور [illegible] [illegible] ہو سکتا

کو یہ فکر لگی رہتی ہے سو بندہ بھی بر دو علم رمل کے ایک خاص علم ہے جتنی باتیں اس کی درست
ہوتی ہیں غلط اور جھوٹ نہیں ہوتیں اس لئے کہ یہ علم کے دلیلی اور یقینی ہیں قسمت یا الہام وغیرہ میں یہ سب تقلیدی
اور جب سکتے ہیں اس لئے اس علم کے بہت کچھ ویسی ہی اس کی مدد سے تھوڑا بہت ہوا ہے معتقد ہو سکتا اور آپ سے
یہ اپنے فکر میں اس پر کیا کہے اگر جھوٹ ہو تو بالکل ہیں اور ذلیل و خوار کرتے ہیں

خان یعنی پٹھان کو

بعد سلام علیک کے واضح ہو کہ آپ کے ہم وطنوں کے بابت سنا ہے کہ ان میں عورتوں کی قدر بہت کم ہے
ہو گا یہ بات کیا کرتے ہیں اور لڑکیوں کی وجہ سے ان پر جو تنگی ہوتی ہے نہایت سخت ہے اس لئے
مناسب ہے کہ آپ اپنے ملک کے اصلاح کریں اور جہاں تک ہو سکے لڑکیوں کے تعلیم کا انتظام کریں
اور جو وقت فرصت کا ملے ایک گھنٹہ دو گھنٹہ ان کے لئے مقرر کریں اور ان کو سیدھا کریں اور اچھی تعلیم کا انتظام
کیا جائے گا اور اگر وہ گزر جائیں تو ان کی قدر زیادہ ہو جاوے گی ان کو جو جہالت میں ان کو تمیز
نہیں ہے وہ قوم کی غفلت کے باعث اور ان کی جہالت سے ممتاز کیا ہے اور اگر ان کی جہالت دور ہو
اور اچھی تربیت ہو تو پھر آدمی ہیں کیا فرق ہے وغیرہ نصیحت کرو معلوم ہو کر شکر گزار ہوگا

التماس بسوی مغل

بعد سلام کے واضح ہو کہ کل میں آپ کے محلہ میں گیا تھا اور وہاں میں نے ایک بات دیکھی کہ ایک لڑکا
پڑھتا تھا اور قوم کے لوگوں نے کہا طالب علم ہوا ہے اور وہاں بہت لوگ جمع تھے
وجہ یہ ہے کہ اس کے بھی غرق ہو گا وہاں جلد کہ حضرت کے سمجھانے سے نہیں لکھا آپ اپنا باتیں
آپ کے سمجھانے کے ہم کو ملنا چاہئے تو ہم نے آپ سے سوال کیا ہے افسوس حال جیسا

آج زکی یاد دلی پر مغرور نہیں جا سکتا یہ کہا اس نے جناب شیخ محمد صاحب الہ علیہ کا شعر کہا تھا شعر
یہی مدعا ہر زمین نے قسم کھائی ہے کہ ہم منشی ہر دو زمین پاک ہیں زمانہ لے شعر ترک اور کلام کا
کو غور سے دیکھکر جانت سمجھے آمیز اب مختار میں صرف ہندوستانہ لکھا گیا ہے۔

منشی کی طرف

بعد سلام پیار ان کے واضح ہو کہ ہم نے سنا ہے کہ اچھی فارسی کو اب لیتے ہو تو بہت ہی خوش
ہوئے مگر یہ معلوم ہوا کہ ہمیشہ خطوط اپنا اور ہر جگہ کی عبارت میں دشوار الفاظ تحریر کرتے ہیں
کہ کل لیے صاحب تمیز سمجھیں بلکہ اکثر صرف عقل کی ہے کہ خطوط میں عبارت مختصر ہو کہ مطلب
ہو صحت جلد با تمیز یا نگے اور لفظ نے اتنی سبب لے پہ طریق رکھا ہے اگر اب انگریز
جیسے بھی کیسے اور مسلم کی ان کا طریق ملاحظہ فرماویں تو اس کے ملاحظہ سے تحریر کی طاقت ہو
منشی صاحب بھی فضل سمجھتے ہیں کہ ان الفاظ با ہم ان انگریز کے بلکہ چند الفاظ مختصر
الفاظ کے لیے بہت مفید ہیں۔

پنڈت کو

بعد سلام اور دعا کے ملاقات ملاحظہ ہو شریف سو درست ایک خبر نہیں ایک شخص ایک بچہ کہتا تھا
ہے اور اسے پوچھا تو معلوم ہی ہو کہ اس نے اس کی نجوم میں تعلیم کہا تھا کہ تمہارا فلانی قسمت نہیں ہو گا چنانچہ
یہ کام اور کیا نہ لکھا اس عنایت کر کے نجوم اور جواب میں کہ پینتہ جو دیکھے اور کسی معقول پنڈت اعتبار
ایسے دیے علم میں کسی کو گمراہ کیا ہے کہ پنڈت سے انہیں خبر سوا خوف کسی کو نہیں اور دیکھا کرتے
ابھی کہ ہم کہتے ہیں یہ کسی ستارے اور کوئی اس کی حیثیت لائے اعتبار نہیں ہے اگر اس علم سب سچ سمجھیں

اور پڑھینگے تو آپکو خوب واضح ہو جاویگا کہ علم نجوم کی بنیاد کیا ہے بہر صورت بلا غرض باشندگین

لفافہ لکھنے کا طریق

جالندھر
بزرگ لکھیں سہ

بخدمت شریف شیخ برکت اللہ صاحب پنشنر

راقم گوبند سہائے

از لاہور ۔

باب دوم عرایض میں

لکھنے والا اپنے سے بڑے کو جو عریضہ لکھتا ہے اس کا طریق یہ ہے کہ سب سے اول نہایت ادب سے القاب لکھے اور پھر عزت سے اپنا مطلب لکھے اور اپنے تئیں متکلم بنا کر مکتوب الیہ کو غائب لکھے اور نہایت انکسار سے اپنا مطلب بیان کرے تحفہ

نوع دوم در سلامت

عرضے

جناب عالی فدوی قابل نیم دو روپے اور نوکری حفظ کر لئے ہیں اور گو نمبر انگلی کا تعلیم یافتہ اور امتحان پاس اور تہذیب صاحبانہ کر لیا اور انگریزی کا ترجمہ بخوبی کر سکتا ہے چونکہ محکمہ حضور میں عہدہ تحصیلداری خالی ہے اور فدوی بیروزگار ہے اور کوئی معاش سوائے نوکری کے نہیں رکھتا لہذا درخواست ہے کہ اگر امیدوار رکھنے کا ارادہ ہو تو فدوی کے امتحان کو دیکھ کر پرورش فرمائی جاوے گی یہ لیاقت حضور کی پرورش سے ہے تا شکر گزار ہو نہایت ممنون اور الطاف حضور کے لطف کا ہمیشہ دعا گو رہیگا ۔

عرایض کلکٹری

نوع دوم در سلامت

مبلغ صاحب بابت قسط تمام فصل ربیع سنہ حال کے ذمہ زمینداران

نقل حکم محمد ...

[illegible] کو حساب ... اور [illegible] کیا ابتک ادا نہیں کیے اور ... انصاف ... [illegible]

... آپ [illegible] ہے ... اتنا ... [illegible] ... [illegible] کا ... دیہ کہ ... [illegible]

[illegible]

غریب پرور سلامت

[illegible]

مبلغ ... روپیہ ... خلاف ... اور ... [illegible] ...

کے ... ادا نہیں ... [illegible] ...

[illegible]

نام مدعی	نام ...	تعداد ...	وصول	باقی

ثبوت ... مدعی | عرضی متعلق فیصلہ

غریب پرور سلامت

جناب عالی ... ۱۸۷ ... کو لالہ ... کی ... [illegible] ...

واسطے ... گیا تھا ... [illegible] ... علم ... [illegible]

سے ... [illegible] ... اور میں لالہ

... [illegible] ... اور ...

... [illegible] ... ہو گیا اور ... [illegible] ...

... [illegible] ...

... [illegible] ... حقیقت ... [illegible]

[illegible]

عرضی برو رسید مت

جناب عالی عرضی فدوی عرض کرتا ہے کہ الحال فدوی کو نہایت کام ضروری درپیش ہے
اور بعض جانی فدوی کے دو سہ شخص ایل ہیں جو اس کام کو انجام دیں اور فدوی کی اس کام
کا لحاظ ہے الفہام کہتا ہے لہذا عرضی ہذا گذرانکر امیدوار ہے کہ فدوی کو رخصت ... روز کی مرحمت
فرمائی جاوے نا بالغ لکھا ہے۔

[illegible] ۱۲۶۰

عرضی [illegible]

مچلکہ حاضری مدعا علیہ

مسمی حاکم بخش ولد کریم بخش ساکن ... بالعوض
ضمانت ... ساکن ... کا ہوں ...

مدعی ... مدعا علیہ

مسمی ... ولد ... کا ہوں ...
... اقرار کرتا ہوں ... فیصلہ ...
عدالت میں حاضر رہونگا اور ... حاضر ... اور ...
... مچلکہ لکھدیا ... سنہ ... تحریر ... افروری سنہ ...

مچلکہ دنگہ و فساد کا

مسمی ... ولد ... ساکن ... کا ہوں ...
چونکہ عدالت سے ... دنگہ فساد ... کے مچلکہ ... ہوا ہے
... اگر ... کسی سے فساد و دنگہ کروں تو ... رہے

کام بلا عذر تعمیل کرتا ہوں لہذا میں اقرار کرتا ہوں کہ جس کسی وقت کہ دفعہ
کروں گا اور اگر خلاف مچلکہ ہذا کروں اور کوئی مجرم ثابت ہو
تو مبلغ پانسو روپیہ بابت جرمانہ کے سرکار میں داخل کروں گا۔
۲۲ جنوری سنہ ۶۳ء — دستخط حاکم۔

[illegible]

مچلکہ حاضری مدعا علیہ

منکہ مولا بخش ولد خدا بخش ساکن دہلی کا ہوں جو کہ بمقدمہ یوسف بیگ
بنام [illegible] کے عدالت میں ہوں بایں لحاظ اقرار کرتا ہوں کہ
۱۷ مئی سنہ ۶۹ء کو وقت دس بجے دن کے عدالت میں
حاضر ہوں گا اور در صورت غیر حاضری عدالت کے مبلغ
پچاس روپیہ سرکار میں داخل کروں گا اور نیز حسب
تعزیرات ہند کے سزا یاب ہوں گا فقط۔
تحریر بتاریخ ۱۰ فروری سنہ ۱۹۶۹ء

[illegible]

پروانہ کا طرز

بحکم صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع دہلی
مہر عدالت
سررشتہ ڈپٹی کمشنری — دستخط

بنام غلام ہرنام داس ڈپٹی انسپکٹر موہلی

شرافت پناہ جیون خان سرکار ڈپٹی انسپکٹر دہلی بعد تہنیت باشند

دیکہنے درخواست معافی مورخہ ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء تمکو لکہا جاتا ہے کہ تمہاری تبدیلی مقام کی بجائے ہرنام داس ڈپٹی انسپکٹر کے کر دی گئی اور ... اضافہ کیا گیا تمکو لازم ہے کہ بتاریخ ... تم ... بجائے ہرنام داس ڈپٹی انسپکٹر کے چارج حاصل کرو اور اپنا کام بعد ... تمام ... کو سپرد کرو اور وہاں کا تمام ... اچہی طرح ... اور تمہارے ... واپس بہیجا جاتا ہے ... بذریعہ پروانہ کے اطلاع دو تحریر تاریخ ... ستمبر سنہ ...

خیر ... دستخط

سنتو سنگہ ساکن موضع ... نے ... سے دس روپیہ کو قرض لئے تہے اور ... روپیہ ... باقی ... کہا تہا کہ ... اٹہا ... لگا ... دس روز گذر گئے اور ... مانگنے سے ... لیکن ... دیتی اور ... مارنے کا ... پہٹ گیا اور ... چنانچہ ... لہذا عرض ہے کہ ... تحقیقات ... اور ... کو سزا دیجاوے اور گواہان مفصلہ ذیل ... جس وقت حضور طلب کرینگے حاضر کر دونگا —

... سنگہ ... ساکن موضع ...

بخدمت ہر دو سلامت

جناب عالی ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۴۲ء کو دس بجے دن کے زمینداران پرگنہ موضع
دیکھتا ہوں نہیں انکو مظہر ہوا کہ ایک دستی بجواب کے فیما بین لام سنگھ ہر دو پسر سنگھ کے ایک طرف اور
بلہو سنگھ اور ستیا رام اور ہو رہا ایک کنواں کے صلح پر ... اور گالی
گلوچ ہو کر لاٹھی چلا کر کے نوبت پہنچی فریقین میں سے کئی مجروح ہوا اور ... سنگھ تو ایسا گھایل
ہوا کہ اس سے بولا نہیں جاتا ... لے تھانہ میں لایا ہے۔
جناب عالی میں فدوی ... کو ... فلاں فلاں ... کے واسطے گرفتار
مجرمان کے گیا اور اسامیوں کو ... لانے عدالت کرتا ہوں۔

عرائض متعلقہ دیوانی

عرضی دعویٰ

کالو سنگھ ولد ... ساکن موضع فلاں بنام ... سنگھ ولد ... سنگھ ساکن موضع فلاں
تحصیل فیروزآباد ضلع ... تحصیل ... ضلع ...
دعویٰ مبلغ ... بقیہ زر ... تمام ...
... موضع ... نوشتہ
... مرقوم ... ۱۹ ... نوشتہ مقام فیروزآباد
عرض ... سلامت

بنام ... مرقومہ بالا کے نالش کرتا ہوں ... موضع ... پرگنہ

وزیر الملک ابن وسلیمان بی بی [illegible] اور [illegible] کے تعلقہ دار [illegible] علاقہ
نجیب آباد ہیں اور املاک وجملہ اسباب کے بموجب ڈگری عدالت صاحب کمشنر بہادر
کے نیلام ہو کر [illegible] ماہ جولائی سنہ [illegible] تقسیم ہو گیا ہے مدعا علیہ [illegible]
کررہے نوشتہ اور قبولیت نوشتہ اپنے کے املاک [illegible] دکھا رہا ہے [illegible] واقع
موضع مذکور کا فروخت کے طرف سے کاشتکار ہے اور قبولیت مذکور [illegible]
[illegible] فلاں کے مندرج ہے جو [illegible]
ہو گئے [illegible] قبولیت کے لکھے جاتے ہیں اور [illegible] لکھ لیتا ہوں چنانچہ بابت
[illegible] کے اور [illegible] روپیہ بابت محاصل [illegible] فلاں [illegible]
[illegible] روپیہ [illegible] تفصیل [illegible] روپیہ [illegible] فلاں
اور [illegible] روپیہ [illegible] مذکور مدعا علیہ نے [illegible] وصول [illegible] اور [illegible]
روپیہ مدعا علیہ کے ذمہ باقی رہے سو باوجود طلب تقاضہ کے ابتک ادا نہیں کئے
لہذا نالش [illegible] روپیہ [illegible] مدعا علیہ سے دلا
جاویں اور [illegible] کیجاوے —

تعداد	محاصل	وصول	باقی
[illegible]	[illegible]		[illegible]

[illegible]

مبلغ [illegible] روپیہ [illegible]

بسبب کہ مسمی ... نام ... ولد جواہر لال ... قوم کہتری ساکن موضع ... سنہ ... والا
پرگنہ سیالکوٹ ... بیان نالش کا یہ ہے کہ مدعا علیہ نے ساحب مجہرت
مقام سیالکوٹ قرضہ لیکر ہمیں جواہر لال کہتری ساکن موضع ... کو بابتہ ...
مبلغ پانسو ... تھا سو واپس لیکر وہ روپیہ اپنے ذمہ کر لیا تھا اور چار سو روپیہ کا
تمسک اپنی طرف سے ... بابت ... دن مقام ... لکھکر اپنے
لیا اور گواہی گواہان سے ثبت کرایا اور بعد تحریر تمسک ... کو چلا گیا ... برس بعد
سے واپس آیا اور بہت طلب کیا صرف ... روپیہ دئے اور بعد کچھ نہیں دیا
لہذا ... [illegible] ... نالش ...
... [illegible] ...
امید ... [illegible] ...
... [illegible] ... دلا یا دیں۔

لہذا ... صاحب ...

... فلان ... ولد فلان ... فلان

ساحب ... ماجرا

باب سوم

ہمیشہ ... [illegible] ... جو کچھ ... لکھ جاتی ... اور
... [illegible] ... لکھا جاتا ہے ...
... مختصر ... [illegible] ...

مکتوب مجری

یا تنخواہ بیس کا یا ترقی کا پروانہ دیا جاوے تو وہ لقب مختصر لکھا جاتا ہے چنانچہ القاب پروانجات لقب میں تحریر ہیں۔

نقشہ القاب پروانجات

عہدہ	لقب
تحصیلدار	رفعت و عوالی مرتبت فلاں تحصیلدار بعافیت باشند
انسپکٹر	شجاعت و تہور دستگاہ فلاں انسپکٹر بعافیت باشند
حکیم	حکمت و شعار طبابت آگاہ فلاں حکیم بعافیت باشند

پروانہ بنام تحصیلدار پرگنہ فلاں

بملاحظہ تمہارے عرضی معروضہ ۲ ماہ حال سنہ ۱۸۶۳ع کے لکھا جاتا ہے کہ مبلغ ایک ہزار روپیہ باقی تمہارے علاقہ میں طرف کاشتکاران کے بقیہ ہے لازم ہے کہ اس زر کو جلد وصول کرکے بابت قسط حال بھیج دو اور مستعد رہو۔ ۳ جنوری سنہ ۱۸۶۳ع۔

حکمنامہ

بنام مہنت گرداس ساکن موضع فلاں پرگنہ

معلوم ہو کہ مبلغ ایک ہزار روپیہ بابت قسط تمام اندر میعاد بند و روز کے خزانہ تحصیل میں داخل کرو تاکید جانو

دستخط فلاں صاحب

دستک

بنام مہنت گرداس ساکن موضع نور پور پرگنہ

با وجود انقضاے میعاد حکمنامہ سمن روپیہ ادا نہیں کیا لہذا یہ دستک جاری ہوتا ہے کہ یہ روپیہ فوراً داخل کرو۔
خلاصہ مقدمہ موضع لودھی پور ضلع ہوشیارپور بابت فصل خریف سنہ فلاں

العبد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد روپیہ	نمبر کھاتہ	موضع	نمبر
کالو ۱۲	بیگم جبور [illegible]	کالو [illegible]	بیگم جبور [illegible]	[illegible] ۱۲ کالو [illegible]	۱۲	لودھی پور	۱

العبد خزانچی	العبد قانونگو	العبد [illegible]	العبد پیشکار	العبد تحصیلدار

طریق اطلاعنامہ

بمہر کچہری [illegible] بنام [illegible]

دستک دلانے [illegible] سے زر [illegible]

مورخہ [illegible] مرقومہ ۱۳ دسمبر سنہ [illegible]

اطلاع نامہ

بنام [illegible] مذکور رہے

جو کہ [illegible] مذکور نے نالش [illegible] مرقومہ بالا بنام تمہارے دائر کی ہے لہذا

بذریعہ اطلاعنامہ [illegible] بموجب دفعہ فلاں قانون نمبر [illegible] سنہ [illegible] لکھا جاتا ہے کہ

لطف علی ولد میر سید لطف علی بنام ... لکھا کہ انہوں نے بمیعاد مقررہ حاضر عدالت ہو کر جوابدہی کرو اگر میعاد پر حاضر نہ ہو گے تو مقدمہ یکطرفہ فیصل ہو جاوے گا۔ مرقومہ ۲ جنوری سنہ ۹۲ء

قبالہ نیلامی

جسکو بیع سلطانی بھی کہتے ہیں

لہ مکان مسمی قبالہ کہ یہ ہیں کہ مکان مندرجہ ذیل جو کہ ملکیت تھا لہ کسی نام پر نیلام ہوے اور اس مالک کو قبالہ بطرف مہر صاحب ہے

تحریر قبالہ بدستخط حاکم - مہر نیلام - مہر کچہری

واضح ہو کہ ایک مکان پختہ جس کے چاروں طرف حسب ذیل ہیں

شرق	غرب	جنوب	شمال
مکان بہو	سڑک	مکان حجام	کوچہ نافذ

ملکیت بہو جولاہے واقع محلہ ... کے کریم الدین کے حق ... کے عیوض ڈگری ہیں جو عدالت دیوانی سے جاری ہو کر ۲ دسمبر سنہ ... کو قرق ہوے اور تجویز عام بعد نیلام ہوا اور شیخ حقیق الدین نے ... روپیہ کو خرید کر کے روپیہ داخل کر دیا ہے اور حقیقت حقیت مالکانہ لمحہ نیلام کی طرف منتقل ہوا اور خریدار نیلام نے کو اب تینوں مالک باقی اور سکے بیچنے اور گرو رکھنے کا مختار رہے اور کامل اختیار ہے مرقومہ ۳ جون سنہ ۹۲ء

طریق ضامنی نامہ وغیرہ

جیسی عدالت میں یہ اقرار ہو کہ اس شخص کو میں حاضر کر دونگا حاضر ضامنی کہلاتا ہے

اور مال ضمانت میں یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر اس شخص کے عوض میں روپیہ ادا کرونگا اور فعل ضمانت وہ ہے کہ وہ نہ آئے تو اوسکا میں ضامن ہونگا ۔

مال ضمانتی

منکہ شیخ عتیق اللہ ساکن لاہور کا ہوں جو کہ امانت خان ساکن یہاں کے دروازہ ہائی مکان پر ڈگری ضلع سے پائے اور عدالت سے حکم ہوا کہ ضمانت لیکر ڈگری جاری ہو سو میں اوسکا ضامن ہوں اگر وہ اپیل میں ہار جاوے تو جو کچھ خرچہ ہوگا میں دونگا اور جب تک اپیل سے مقدمہ فیصل ہوگا میں حجت نکرونگا ۔

ایضاً

فلان شخص نے جو فلان شخص سے اکیس خرچہ لیے ہیں اگر دس روز میں وہ روپیہ نہ دیگا تو میں اپنے پاس سے دونگا ۔

حاضر ضمانتی

منکہ ہوں جو فلان فرد مقیم کا حاضر ضامن ہوا ہے اگر فرار ہو جاوے یا عدالت میں حاضر نہو تو میں بذات خود حاضر ہوکر اوسکے عوض جو سزا ہے کرونگا اور ہرگز عذر نکرونگا ۔

فعل ضمانتی

منکہ ہوں جو فلان شخص ہمیشہ گنوار رہا ہے مگر اوسکا ضامن ہوں کہ اوس سے ایسی حرکت اپنے کبھی نہ ہوگی اگر کرے تو جوابدہ اوسکا ہونگا بے عذر لکھ دیا بقلم خود سنہ ۱۳۱۹

معرفت فلان — گواہ شد فلان — گواہ شد فلان

فارغخطی

منکہ یہو ساکن لاہور کا ہوں جو کہ محرر ہے اور یہاں للّٰہ لیتا ہوں و دیتا ہوں بالمبارکہ طے ہی جو کہ میرا ہے اور سے دینے لکھا ہوا کچھ اب باقی نہیں ہے اور حساب کتاب میں کسی طرح کا تعلق نہیں پایا گیا لہٰذا یہ فارغخطی لکھ دی ہے تاکہ سند ہو۔ مرقوم یکم جون سنہ ۹۶ء۔

باب چہارم

اس میں کی کاغذات ہیں جو معاملات کی بابت ہیں کارآمد ہیں۔

کابین نامہ

مسلمانوں میں دستور ہے کہ جب نکاح ہوتا ہے تو ایک کاغذ مہر کا عورت کو لکھ کر دیتے ہیں اور دیتے ہیں کہ بے تعلق ورجہ ہوتا ہے۔

اقرار کرتا ہوں اور صحیح اپنی صحت و تندرستی سے کہ میں ہوں ساکن ... کا ہمیں سماۃ زینب بیگم بنت ... کو بعوض مہر ... روپیہ سکہ ... کا نصف جس کے معجل اور نصف مؤجل بموجب رسم ... اور شریعت لطیفہ کے اپنے نکاح میں ... مجموعہ ... کیا اور ... شرعی اور ... کیا ... مسماۃ نے کو رضا و رغبت خود نکاح میں اپنے منظور کیا لہٰذا شریعت کے موافق زوجہ ہو گئی ہے اور وکیلوں کے ایجاب و قبول شرعی کیا اور یہ کابین نامہ لکھ دیا ہے تاکہ سند ہو ... اور گواہ ... لکھا جائے

وولیت نامہ

منکہ ... ساکن لاہور کا ہوں جو کہ ... ساکن لاہور ... محلہ

لہٰذا بطیب خاطر بالنور دیہ لفقہ بمبلغ [illegible] بدست [illegible] کے ہاتھ بیع [illegible] ما نگی کم [illegible]
کر دیا گیا اور [illegible] کے حق [illegible] کر دیا گیا اگر [illegible] اور [illegible] ہو یا [illegible]
آئے تو [illegible] ہو گی اسلئے یہ چند کلمہ بطریق وثیقہ [illegible] کے لکھے کہ سند رہے [illegible]

العبد — گواہ شد — گواہ شد — گواہ شد

بقلم [illegible] — کھیما — تالوف — ماہی کرام — ہرسکہ

بیع نامہ

منکہ [illegible] ولد [illegible] ساکن [illegible] الہ آباد کا ہوں

جو کہ ایک مکان [illegible] جسکے [illegible] شرق اور شمال اور جنوب کیطرف [illegible] اور [illegible]
کو [illegible] اور [illegible] شمال [illegible] کی طرف [illegible] کیطرف [illegible]
[illegible] کیطرف [illegible] اور [illegible] کی جہت [illegible]
[illegible] اور [illegible] ایک [illegible] اور
[illegible] کیطرف [illegible] —

شرقی — غربی — جنوبی — شمالی —

مکان کلو — مکان بدھو — مکان امیر [illegible] — شارع عام —

جو کہ [illegible] گو [illegible] بلا شرکت غیرے [illegible] یعنی
اور [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] جسکے
[illegible] ہیں [illegible] ہے

اور کمات [illegible] ایک سہنت لے لیا ہیں اپنے ہوش و حواس کی درستی سے اقرار کرتا ہوں
کہ اس بیع کے بابت مجھکو یا میرے وارثوں کو خریدار یا اوسکی اولاد سے کچھ دعویٰ نہوگا اور اگر ہم
یا میرا کوئی بیٹا ہوا اور کسی کو غیر اپنا دعوا پیش کرے تو جوابدہ اوسکا اور اوسکی [illegible] ذمہ میرے
واسطے یہ چند کلمہ بطریق بیعنامہ کے لکھدے کہ سند ہو تحریر تاریخ ۵ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء

العبد گواہ شد گواہ شد گواہ شد

جمنا گوپال پالو لال نظام الدین لکھمہ

ہبہ نامہ

شنکر جمنا داس قوم کہتری ساکن الہ آباد کا ہوں جو کہ بحالت صحت نفس و ثبات عقل اور بدون
جبر کسی کے برضا و رغبت خود اقرار کرتا ہوں کہ مکان زمین [illegible] واقع محلہ [illegible] ملکیت مقبوضہ
بلا شرکت غیرے ہے اور لکھ قیمت ہے قبضہ میں ہے اوس تمام زمین مع عمارت و حقوق
اور [illegible] تمام [illegible] کو بخشش ہبہ کیا اور قبضہ [illegible] چنانچہ زمین کا [illegible]
کر [illegible] اگر [illegible] اوسکا دعوا کروں تو جھوٹا ہے لہذا یہ چند کلمہ بطریق
ہبہ نامہ کے لکھدیے کہ سند ہو ۔ ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۶۳ء —

رہن نامہ

میں بحالت صحت اور درستی ہوش و حواس اپنے کے اقرار کرتا ہوں [illegible] جو [illegible] سنگہ
ولد [illegible] سنگہ کو [illegible] زمین جو میری ملکیت اور قبضہ میں ہے [illegible]
[illegible] روپیہ [illegible] ایک [illegible] روپیہ [illegible] کو [illegible] پاس [illegible]

اختیار رہتا ہے کہ اوسی پرستی تک جو جبلی وسیلی نہیں بلکہ پیدا ہوں سبیل وعا انتظام نہیں کرتے
اور جو سکا را کہتے ہیں اور تہہ نے لکہا ہے کہ ایسا شخص اپنا قبضہ کر لیا ہے اگرچہ ریاست کو جانتے
کہ جیتے اخبار و یہ نہ یاد ہے اوس نیشن پر قابض رہے اور اوسکے میلادار سے مجبور ہو کر کہتے ہیں اور الگ
با عیتیں سجار رو یہ اٹہکر ونسی نواب سے دست کش جلد ہو گئے انکو اسطے ہم جیتے علم بلطبق رہتے ہیں تا مہ
کے لکہتے کہ ہنسہ ہو ۔ ۱۳ جون سنہ ۱۸۶۳ء

تقریب صحیفہ منیر سونہ

شرفے غروبے خوبے شمالے

کلاستہ زمینگی کہایت زمینم الامرونی زمینم کالو

اخبار نامہ

تذکرہ ریاض لشکر لاہور کا ہے

چونکہ بعض کلام نگر علاقہ حرابہ میں قبضہ نہیں ہے اور بات کہ وہ ایک ہزار روپیہ
ہے انہوں نے لسی گانو کو تحصیلواری میں الحق حفظ دفعا بیچ کو ڈیک
لعوض مسلم چار ہزار روپیہ کے جو لالہ نہ کو رکے مجہد والے بیشم جو بات کے وہ اسطے
اجارہ دیا اور اوس قبضہ کا ہے اور اختیار کرتے ہیں اور لکہے تیاہم کا روپیہ گذاف کا ساکن
سے حفظ دفعا کر کے نہ ارت خاص لیکر جمع نہیں الحق کرنا ہی گفا اور یہ جو
گانو سیکہگا او سکو اپنے قرض میں وضع کر کہہ گفا تکہ اوہ نے کچہ اور میلا رہو وہ سمجہتے
نہ کو رکا ہے مکلچہ مقررے نہیں اور اگر بار بار اسکا یہ ہو یا الک سے مجبور کہار نہیں اور نیز
گانو کے لعہ سے متفرہ نہیں ہے ہونو جہتبہ رکہی کو نہیں مجرا کا کہ لسی نے بہ اجارہ نامہ

لکھدیا کہ سند ہو اور وقت ضرورت پر کام آوے ۔

کرایہ نامہ

منکہ سوبھا گر لال کمتر ولد [illegible] کا ہوں

جو کہ ایک مکان مسمی شیر سنگھ کا اپنے رہنے کے واسطے پانچ روپیہ ماہوار پر کرایہ لیا اقرار کرتا ہوں کہ کرایہ مقررہ ماہ بماہ دیتا رہوں گا اور شکست و ریخت و مرمت مکان کی نالش اور جو کچھ صاحب مکان کے ذمہ ہے اور اگر مکان خالی کرانا منظور ہو تو ایک ماہ پہلے اطلاع دے دوں اس واسطے یہ کرایہ نامہ لکھدیا کہ سند ہو اور وقت پر کام آوے ۔ تاریخ ۔

اگر کسی شخص کو تمسک لکھنا ہو تو اس طرح لکھے ۔

تمسک

منکہ لالہ جے رام ساکن [illegible] کا ہوں

جو کہ میں نے ایک سو روپیہ سکہ رائج الوقت جس کے نصف پچاس روپیہ ہوتے ہیں لالہ ہیرا لال ساہوکار سے لیکر اپنے خرچ میں لایا اقرار کرتا ہوں کہ لالہ مذکور کو جس وقت طلب کرے گا تو روپیہ ادا کر دوں گا کچھ عذر نہ ہوگا لہذا یہ تمسک لکھدیا کہ سند ہو ۔ ۷ رجب سنہ ۱۲۹۲ھ ۔

العبد — گواہ شد —

لالہ رام — بیگ رام

وقف نامہ

میں غلام حسین ساکن لاہور اقرار کرتا ہوں کہ ایک بیگھ زمین واقع لاہور جو میری

موروثی چلی آتی ہے اور میں نے ایک سرائے بنوانا اور ایک تالاب کھدوانا تجویز کیا ہے علاوہ
کرنے کے بعد یہ زمین سرائے اور تالاب کے خرچ کیواسطے وقف کیوے اور اسکی آمدنی اوسکے متولی کرینگے
کہ مکانوں میں مسافروں کو آرام ملے اور تالاب [illegible] کہ یہ سرائے [illegible] خرچ ہو [illegible] بجا
متولی ہمیشہ اس زمین کو سرائے میں خرچ کرے اسلئے یہ وقف نامہ لکھدیا کہ سند ہو۔

پٹہ قول و قرار

پٹہ بنام [illegible] کاشتکار

سلطان [illegible] موضع [illegible] کیطرف سے یہ پٹہ [illegible] بیگہ زمین
مزروعہ واقع [illegible] کو پانچ سال کی کاشت کیلئے [illegible] فی بیگہ لگان دینا
قبول کیا اور نصف فصل ربیع و خریف میں دیتا رہونگا اور اگر [illegible] کاشت کیجائیگی متصور ہوگی تو
جو کچھ پیداوار کاشت اور تخم [illegible] کا ہوگا سب مالک زمین کو دیتا رہونگا اسلئے پٹہ لکھدیا کہ سند ہو

قبولیت

میں [illegible] ساکن موضع [illegible] کا ہوں کاشت جو پانچ روپیہ بیگہ زمین واقع موضع [illegible] کا ہے کاشت کو
واسطے سے سلطان [illegible] سے مذکور سے کاشت لی ہے اور اقرار یہ کیا ہے نصف
روپیہ فصل ربیع اور نصف فصل خریف میں ادا کرونگا اگر نہ دوں تو اپنی زمین سے بیدخل
کیا جاؤں اسلئے یہ قبولیت لکھدی کہ سند ہو۔

رسید

میں [illegible] ساکن [illegible] کا ہوں جو [illegible] روپیہ بابت [illegible] کے [illegible]

وصول پا کر یہ رسید لکھدی کہ سند ہو اور وقت ضرورت کے کام آوے۔

۲۲ رجب سنہ ۶۳ھ

اور اہل غرض کی طرف سے ہو تو یہ طریق ہے

رسید

باعث تحریر آنکہ مبلغ روپیہ بابت فلانے امر کے بجز کی تاریخ وصول پائے لہذا یہ رسید لکھدی کہ سند ہو۔ تاریخ فلانے ماہ فلانے سنہ ہو۔

وصیت نامہ

منکہ فلانے ولد فلانے کا ہوں

جو کہ بہت بیمار ہوں لہذا اپنے یا تعلقات خلیفہ جو کہ کسی طور سے نہ دلسبت کرینگے کہ لائے یا ملکوں سے زر قرضہ ادا کیا جاے لیے اتفاق حسب حکم شرع خیر استاد اور اولادکو پہنچے باجبی طور اوسکو منظور ہو۔

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنہ کہ یہ کتاب مفید صبیان مطبع گلزار احمدی میں باہتمام منشی محمد خلیل صاحب ایڈیٹر اخبار جلوہ ایزدی چھپی

اشتہار

واضح ہو کہ مطبع گلزار محمدی میرٹھ سے اخبار **جلوہ ایزدی** بھی ہفتہ وار مہینے مین چہار مرتبہ شایع ہوتا ہے جسکی قیمت والیان ملک و سرکار سے عـ۲ر اور روسا عظام سے ۹ر اور عام خریداران سے عـ۵ر اور طلبا کم استطاعت والون سے ۴ر سالانہ مع محصول ڈاک مقرر ہے اس اخبار مین مضامین مفید عام و علم اخلاق اور پولیٹکل معاملات اور علاوہ تازہ تازہ خبرون عمدہ آرٹیکلون دلچسپ مفید لیکچرون و تاریخی و علم و ہنر کے بیانات کو رعیت و سلطنت کے مفید معاملات پر بحث ہوتی ہے جو صاحب اس اخبار کو پانچ پرچہ اپنی معرفت فروخت کرائینگے اونکی خدمت مین یہ اخبار بلا قیمت ہمیشہ کو روانہ ہوگا نامہ نگارون کی ضرورت ہے جو صاحب نامہ نگاری چاہین درخواست مطبع ہذا مین بھیجدین سب قسم کی چھپائی عربی ناگری اردو خوشخط عمدہ بکفایت اس مطبع مین طبع ہوسکتی ہے اور اشتہارات ہر قسم کے اخبار مین درج ہوسکتی ہے جن صاحبونکو خریداری اخبار و چھپائی کسی قسم کی منظور ہووے درخواست بھیجدین فوراً تعمیل ہوگی

العبد محمد خلیل مہتمم اخبار جلوہ ایزدی و
مطبع گلزار محمدی میرٹھ

فقط تمام شد

تمت